

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿١٧﴾﴾ سورة القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنبات القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ
معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ حَمْدٌ 26 ﴾ پارہ نمبر 26
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن مہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334,
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مہتمم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان
فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 صیہی ٹیٹ، شادمان ii، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ اور ”معلم القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّ ﴿١﴾ (اس) کتاب کا اتارنا

اللہ کی طرف سے ہے

(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٢﴾

نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

مگر برحق اور مقرر وقت کے لیے

اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا جس چیز سے

وہ ڈرائے گئے (اس سے) منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿٣﴾

آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

حَمَّ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ

مِنَ اللَّهِ

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

مَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا

إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ط

وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا

أُنذِرُوا مُّعْرِضُونَ ﴿٣﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ

مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيلٌ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	أَجَلٌ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
الْكِتَابِ : کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مُسَمًّى : اسم باسْمی، اجل مُسَمًّى۔
الْحَكِيمِ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	أُنذِرُوا : بشارت و انذار، نذیر۔
السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔
الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَأَيْتُمْ : رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَدْعُونَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

آيَاتُهَا 35

سُورَةُ الْأَخْفَافِ مَكِّيَّةٌ 66

رُكُوعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَمَّ ①	تَنْزِيلُ	الْكِتَابِ	مِنَ اللَّهِ	الْعَزِيزِ ②
حَمَّ	اُتَارْنَا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) نہایت غالب
الْحَكِيمِ ②	مَا	خَلَقْنَا ③	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ
بہت حکمت والا (ہے)	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)
وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ④	إِلَّا	بِالْحَقِّ وَ
اور	(جو) کچھ	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ اور
أَجَلٍ مُّسَيِّطٍ	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	
مقرر وقت (کے لیے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	
عَمَّا	أَنْذَرُوا ⑤	مُعْرِضُونَ ⑥	قُلْ	
جس (چیز) سے	وہ ڈرائے گئے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے	
أ	رَأَيْتُمْ	مَا	مِنْ دُونِ اللَّهِ ⑦	
کیا	تم نے دیکھا	جن کو	اللہ کے سوا	

ضروری وضاحت

① حَمَّ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانے والے حروف میں سے ہے انکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے مراد اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ ② فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ③ فَعَل کے آخر میں قَا سے پہلے جزم ہو تو قَا کا ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ④ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ⑤ فَعَل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے
زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے
آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب
اس (قرآن) سے پہلے کی یا علم کی کوئی نقل شدہ بات
اگر تم سچے ہو۔ ﴿4﴾

اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس سے جو
پکارتا ہے اللہ کے سوا
(انہیں) جو دعا قبول نہیں کریں گے اس کی
قیامت کے دن تک
جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ﴿5﴾
اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے
(تو) وہ ان کے دشمن ہوں گے

أَرُونِي مَاذَا خَلَقُوا
مِنَ الْأَرْضِ أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ
فِي السَّمَوَاتِ ۗ إِيْتُونِي بِكِتَابٍ
مِّن قَبْلِ هَذَا أَوْ آثَرَةٍ مِّن عِلْمٍ
إِن كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿4﴾
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ
يَدْعُوا مِن دُونِ اللَّهِ
مَنْ لَا يَسْتَجِيبُ لَهُ
إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
وَهُمْ عَن دُعَائِهِمْ غٰفِلُونَ ﴿5﴾
وَإِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوا لَهُمْ أَعْدَاءً

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَرُونِي	: رویت ہلال کمیٹی، رویت باری تعالیٰ۔
خَلَقُوا	: خالق، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
قَبْلِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
آثَرَةٍ	: اثر، آثار قدیمہ۔
صَادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
أَضَلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
مِمَّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَدْعُوا، دُعَائِهِمْ	: دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
يَسْتَجِيبُ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
الْقِيَامَةِ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
غٰفِلُونَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
حُشِرَ	: حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
النَّاسُ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
أَعْدَاءً	: عدو، اعداء، عداوت۔

أَرُونِي ^①	مَاذَا	خَلَقُوا	مِنَ الْأَرْضِ	أَمْ لَهُمْ ^②
تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین میں سے؟	یا اُن کا
شِرْكٌ	فِي السَّمَوَاتِ ^ط	إِيْتُونِي ^①	بِكِتَابٍ	مِّنْ قَبْلِ هَذَا
کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم سب لاؤ میرے پاس	کسی کتاب کو	اس سے پہلے کی
أَوْ آثَرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	إِنْ	كُنْتُمْ	صَادِقِينَ ^④
یا کوئی نقل شدہ بات	علم سے	اگر	ہو تم	سب سچے
وَمَنْ	أَضَلُّ ^③	مِمَّنْ ^④	يَدْعُوا ^⑤	مِنْ دُونِ اللَّهِ ^⑥
اور کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا
مَنْ	لَّا يَسْتَجِيبُ	لَهُ ^②	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ	
جو	نہیں وہ دعا قبول کریں گے	اُس کی	قیامت کے دن تک	
وَ	هُمُ	عَنْ دُعَائِهِمْ	غَفِلُونَ ^⑤	وَ
جبکہ	وہ سب	ان کی پکار سے (ہی)	سب بے خبر (ہیں)	اور
إِذَا	حُشِرَ ^⑦	النَّاسُ	كَانُوا	لَهُمْ ^②
جب	اکٹھے کیے جائیں گے	سب لوگ	(تو) وہ سب ہونگے	اُن کے دشمن

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **ی** ہو تو **ی** اور فعل کے درمیان **ن** کا اضافہ کرتے ہیں۔ ② **لَهُمْ** اور **لَهُ** میں **ل** دراصل **لِ** تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے **ل** ہو جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ④ **مِمَّنْ** دراصل **مِنْ** + **مَنْ** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں **وَأَصْلُ** لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔ ⑥ لفظ **دُونَ** سے پہلے **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً **مستقبل** کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

اور وہ ہونگے انکی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿٦﴾

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات

(تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (قرآن) کا

جب وہ آیات ان کے پاس یہ کھلا جاوے۔ ﴿٧﴾

یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے

آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے

تو تم اختیار نہیں رکھتے ہو میرے لیے

کچھ بھی اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)

وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو

تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں

کافی ہے وہ (اللہ) بطور گواہ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان

وَ كَانُوا بِعِبَادَتِهِمْ كُفْرِينَ ﴿٦﴾

وَ إِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِيِّنٰتٍ

قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَلْحَقِّ

لَمَّا جَاءَهُمْ ۗ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٧﴾

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۗ

قُلْ إِنْ افْتَرَيْتُهُ

فَلَا تَمْلِكُونَ لِي

مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۗ

هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

تُفِيضُونَ فِيهِ ۗ

كَفِيَ بِهِ شَهِيدًا

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِينٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
 افْتَرَاهُ، افْتَرَيْتُهُ: افتزی پردازی، مفتری۔
 تَمْلِكُونَ : مالک، ملکیت، املاک، ملک و ملت۔
 شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
 أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
 كَفِيَ : کافی، نا کافی، کفایت۔
 شَهِيدًا : شاہد، شہادت، شہید۔
 بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

بِعِبَادَتِهِمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
 كُفْرِينَ، كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
 تُلِيٰ : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
 آيَاتُنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
 بِيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
 قَالَ، يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
 هٰذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
 سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	كَانُوا ^①	بِعِبَادَتِهِمْ	كُفْرِينَ ^⑥	وَ	إِذَا
اور	وہ سب ہوں گے	انکی عبادت سے	سب انکار کرنے والے	اور	جب
تُتْلَى ^{③②}	عَلَيْهِمْ	أَيُّتْنَا	بَيِّنَاتٍ ^③	قَالَ	الَّذِينَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن
كَفَرُوا	لِلْحَقِّ ^④	لَمَّا	جَاءَهُمْ ^⑤	هَذَا	سِحْرٌ
سب نے انکار کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو (ہے)
مُبِينٌ ^⑦	أَمْ	يَقُولُونَ	افْتَرَاهُ ^⑤	قُلْ	
کھلا	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	آپ کہہ دیجیے	
إِنْ	افْتَرَيْتَهُ ^⑤	فَلَا تَمْلِكُونَ	لِي	مِنَ اللَّهِ	
اگر	میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	تو تم سب اختیار نہیں رکھتے ہو	میرے لیے	اللہ سے	
شَيْئًا ^ط	هُوَ	أَعْلَمُ ^⑥	بِمَا	تُفِيضُونَ	فِيهِ ^ط
کچھ بھی	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم سب باتیں بناتے ہو	اس میں
كَفَى ^⑦ بِهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي	وَ	بَيْنَكُمْ ^ط	
کافی ہے وہ (اللہ)	(بطور) گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان	

ضروری وضاحت

① **كَانُوا** گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا جاتا ہے یا **کیا جائے گا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **ت** اور اسم کے آخر میں **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اسم کے ساتھ **ل** کا ترجمہ لیے اور کبھی **ک**، **کے**، **کو** ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں **ہ** کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **ا** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ **ب** کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور **ہ** کا ترجمہ وہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٨﴾

قُلْ مَا كُنْتُ بِدُعَا مَنِ الرُّسُلِ

وَمَا أَدْرِي مَا يُفَعَلُ بِي

وَلَا بِكُمْ^ط

إِنْ أَتَبِعُ

إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ

وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٩﴾

قُلْ أَرَأَيْتُمْ

إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

وَكَفَرْتُمْ بِهِ

وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

عَلَىٰ مِثْلِهِ فَأَمَّنَ

اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿٨﴾

کہہ دیجیے نہیں ہوں میں کوئی انوکھا رسولوں میں سے

اور میں یہ نہیں جانتا (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا

اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)

نہیں میں پیروی کرتا

مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے

اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔ ﴿٩﴾

آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ)

اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے

اور تم نے انکار کر دیا اس کا

اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے

اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْغَفُورُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُوحَىٰ	: وحی، وحی متلو، وحی الہی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَذِيرٌ	: بشارت و انداز، نذیر۔
بِدُعَا	: بدعت، بدعتی شخص۔	مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الرُّسُلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	أَرَأَيْتُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
أَدْرِي	: روایت و درایت۔	عِنْدِ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفَعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	شَهِدَ، شَاهِدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
أَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، تابع، تبع سنت۔	مِثْلِهِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فَأَمَّنَ	: امن، ایمان، مومن۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	هُوَ الْغَفُورُ ^①	الرَّحِيمُ ^⑧	قُلْ	مَا ^②	كُنْتُ
اور	وہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	ہوں میں
يُدْعَا ^③	مِنَ الرُّسُلِ	وَ	مَا ^②	أَدْرِي	مَا ^②
کوئی انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا (کہ)	کیا
يُفْعَلُ ^④	بِي	وَلَا	بِكُمْ ^ط	إِنْ ^⑤	أَتَّبِعُ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	(یہ کہ) تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا
إِلَّا	مَا ^②	يُوحَى ^④	إِلَى	وَمَا ^②	أَنَا
مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں (ہوں)	میں
نَذِيرٌ ^③	مُبِينٌ ^⑥	قُلْ ^⑥	أ	رَأَيْتُمْ	إِنْ ^⑤
ایک ڈرانے والا	واضح	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر
مِنَ عِنْدِ اللَّهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهِ	وَ	شَهِدَ
اللہ کی طرف سے	اور	تم نے انکار کر دیا	اُس کا	اور	گواہی دی
شَاهِدٌ ^③	مِّنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ	عَلَىٰ مِثْلِهِ ^⑦	فَأَمَّنَ		
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) کی	پھر وہ ایمان لے آیا		

ضروری وضاحت

① **هُوَ** کے بعد **آل** والا اسم ہو تو اس میں **ہی** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② **مَا** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ **ذُہل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت **یہ** پر **پیش** اور آخر سے پہلے **زبر** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **إِنْ** کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ **عَلَىٰ** کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑦ **قُلْ قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **و** کو گرا دیا گیا ہے۔

وَاسْتَكْبَرْتُمْ^ط

اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ^ع

بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔^ع

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا

(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا

مَا سَبَقُونَا إِلَيْهِ^ط

(تو) وہ ہم سے سبقت نہ کرتے اس کی طرف

وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ

اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی

فَسَيَقُولُونَ

تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے

هَذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ^ح

(کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔^ح

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَى

اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب

إِمَامًا وَرَحْمَةً^ط

(لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی

وَهَذَا كِتَابٌ مُّصَدِّقٌ

اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے

لِّسَانًا عَرَبِيًّا

(جو) عربی زبان میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
اسْتَكْبَرْتُمْ	: کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔
سَبَقُونَا	: سبقت، سابقہ قومیں، حسب سابق۔
يَهْتَدُوا	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
فَسَيَقُولُونَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
قَدِيمٌ	: آثار قدیمہ، جدید و قدیم۔
قَبْلِهِ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُصَدِّقٌ	: تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔
لِّسَانًا	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
عَرَبِيًّا	: عرب و عجم، عربی زبان، بحیرہ عرب۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ اسْتَكْبَرْتُمْ^ط ① إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ^ع ②

اور تم سب نے تکبر کیا بے شک اللہ نہیں وہ ہدایت دیتا ظلم کرنے والے لوگوں کو

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا

اور کہا (ان لوگوں نے) جن سب نے کفر کیا (اُن لوگوں) سے جو سب ایمان لائے

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُونَا^ط ③ إِلَيْهِ^ط

اگر (یہ دین) ہوتا بہتر (تو) نہ وہ سب سبقت کرتے ہم سے اس کی طرف

وَ إِذْ لَمْ يَهْتَدُوا^ط ④ فَسَيَقُولُونَ^ط ⑤

اور جب ان سب نے ہدایت نہ پائی اس سے تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے

هَذَا إِفْكٌ^ط ⑥ قَدِيمٌ ⑦ وَ مِنْ قَبْلِهِ

(کہ) یہ ایک جھوٹ (ہے) پرانا اور اس سے پہلے

كِتَابٌ مُوسَى إِمَامًا وَ رَحْمَةً^ط

کتاب موسیٰ (کی) پیشوا اور رحمت (تھی)

وَ هَذَا كِتَابٌ ⑥ مُصَدِّقٌ ⑦ لِّسَانًا عَرَبِيًّا

اور یہ (قرآن) ایک کتاب (ہے) تصدیق کرنے والی (جو) عربی زبان (میں) ہے

ضروری وضاحت

① اسْتَكْبَرْتُمْ سے مراد تم نے تکبر کرنا چاہا ہے، فعل کے شروع میں اسْتَدَّ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② الْقَوْمَ لفظاً واحد اور معنی جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ③ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ لَمْ کے بعد علامت ی کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں س میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تا کہ وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا
اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ ﴿12﴾
بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے
پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ ﴿13﴾

وہی (لوگ) جنت والے ہیں

(اور) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں

بدلہ ہے (اس) کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾

اور ہم نے تاکید کی ہے انسان کو

اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی

اُسے اٹھائے رکھا اُسکی ماں نے تکلیف کی حالت میں

اور اس نے جنائزے تکلیف کی حالت میں

لِيُنذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا ﴿12﴾
وَبُشْرَىٰ لِلْمُحْسِنِينَ ﴿13﴾
إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿13﴾
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ
خَالِدِينَ فِيهَا ﴿14﴾

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿14﴾

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ

بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ﴿15﴾

حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا

وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ﴿16﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُنذِرَ	: بشارت و انذار، نذیر۔	خَالِدِينَ	: خالد، خلد بریں۔
ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	جَزَاءً	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
بُشْرَىٰ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	يَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لِلْمُحْسِنِينَ	: لہذا، الحمد للہ/محسن، احسان، تحسین۔	وَوَصَّيْنَا	: وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اسْتَقَامُوا	: استقامت، مستقیم۔	بِوَالِدَيْهِ	: والد گرامی، والدین۔
خَوْفٌ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	حَمَلَتْهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَحْزَنُونَ	: حزن و ملال، عام الحزن۔	وَوَضَعَتْهُ	: وضع حمل، نقل و حمل۔
أَصْحَابُ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كُرْهًا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِيُنذِرَ ^①	الَّذِينَ	ظَلَمُوا ^②	وَ	بُشْرَى ^②
تاکہ وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	خوشخبری (ہے)
لِلْمُحْسِنِينَ ^③	إِنَّ	الَّذِينَ	قَالُوا	رَبُّنَا اللَّهُ
نیکی کرنے والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	ہمارا رب اللہ (ہے)
ثُمَّ	اسْتَقَامُوا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
پھر	(اس پر) وہ سب جمے رہے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	ان پر	اور نہ
هُمْ يَحْزَنُونَ ^④	أُولَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ^⑤	خَالِدِينَ	
وہ سب غمگین ہونگے	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	
فِيهَا ^⑥	جَزَاءٌ	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ^⑦	وَصَيْنَا ^⑧
اس میں	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور ہم نے تاکید کی ہے
الْإِنْسَانَ ^⑨	بِوَالِدَيْهِ ^⑩	إِحْسَانًا ^⑪	حَمَلَتْهُ ^⑫	
انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی کرنے کی	اُسے اٹھائے رکھا	
أُمُّهُ ^⑬	كُرْهًا ^⑭	وَ	وَضَعَتْهُ ^⑮	كُرْهًا ^⑯
اُسکی ماں نے	تکلیف کی حالت میں	اور	اس نے جنائسے	تکلیف کی حالت میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زبر** ہو تو اس **لِ** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **ی**، **ا** اور فعل کے آخر میں **ت** مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **هُمْ** اور **يَوْمَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ یہاں **وَا** اور **وُنْ** دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں **فَا** سے پہلے اگر **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ **كَا** یا **يَا** اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

اور اس کے حمل اور اس کے دودھ چھڑانے کا دورانیہ

تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا

اپنی پختگی (جوانی) کو اور پہنچ گیا چالیس برس کو

(تو) اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے

کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا

جو تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر

اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے تو پسند کرتا ہے

اور تو اصلاح کر میرے لیے میری اولاد میں

بے شک میں نے توبہ کی تیری طرف

اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾

یہی (وہ لوگ ہیں) جو (کہ) ہم قبول کرتے ہیں ان سے

بہترین (اعمال) جو انہوں نے عمل کیے

وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ

ثَلَاثُونَ شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ

أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً لَا

قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي

أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ

الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۗ

إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ

وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمْلُهُ	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔	أَنْعَمْتَ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
فِصْلُهُ	: فاصلے، وصل و فصل، فاصلہ، حد فاصل۔	وَالِدَيَّ	: والد گرامی، والدین۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔	تَرْضَاهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
بَلَغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔	ذُرِّيَّتِي	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
أَشُدَّهُ	: شدید، اشد، تشدد، تشدد۔	تُبْتُ	: توبہ، تائب۔
سَنَةً	: سن پیدائش، سن وفات، کم سن۔	نَتَقَبَّلُ	: قبول، قبولیت، مقبول۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	أَحْسَنَ	: احسن جزا، احسن، احسان، محسن۔
أَشْكُرَ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	عَمِلُوا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ حَمْلُهُ ^①	وَ فِصْلُهُ ^①	ثَلَاثُونَ ^②	شَهْرًا ^ط	حَتَّى	
اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ	تیس	مہینے (ہے)	یہاں تک کہ	
إِذَا بَلَغَ	أَشُدَّاهُ ^①	وَبَلَغَ	أَرْبَعِينَ ^②	سَنَةً ^{لا}	قَالَ
جب وہ پہنچا	اپنی پختگی (جوانی کو)	اور پہنچ گیا	چالیس	سال (کو)	(تو) اس نے کہا
رَبِّ ^③	أَوْزَعْنِي ^④	أَنْ	أَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِي
(اے میرے) رب	تو توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت (کا)	جو
أَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ^⑤	وَ	عَلَىٰ وَالِدَيَّ ^⑤	وَ	أَنْ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ
صَالِحًا	تَرْضَاهُ ^①	وَ أَصْلِحْ	لِي	فِي ذُرِّيَّتِي ^ط	
نیک	تو پسند کرتا ہے اُسے	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں	
إِنِّي تُبْتُ ^⑥	إِلَيْكَ	وَ إِنِّي	مِنَ الْمُسْلِمِينَ ^⑬	أُولَئِكَ ^⑦	
بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہی	
الَّذِينَ	نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	أَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوا
(لوگ ہیں) جو	(کہ) ہم قبول کرتے ہیں	اُن سے	سب سے بہتر (اعمال)	جو	اُن سب نے عمل کیے

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ء کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ② وَنَ اور يٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ③ رَبِّ دراصل يٰارَبِّي تھا، شروع سے يٰا اور آخر سے يٰی تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ اے میرے ہے۔ ④ فعل کے آخر میں يٰی لگانی ہوتی اور فعل کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤ عَلَيَّ دراصل عَلَيَّ + يٰی کا اور وَالِدَيَّ دراصل وَالِدَيَّ + يٰی کا مجموعہ ہے۔
 ⑥ اُوْلَئِكَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اُوْلَئِكَ جمع مذکر مؤنث کی علامت ہے ترجمہ ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

اور ہم درگزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے

(یہ) جنت والوں میں ہیں سچے وعدے کے مطابق

جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿16﴾

اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا

افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آ گیا ہوں)

کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو

کہ میں نکالا جاؤنگا (قبر سے)

حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے

جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں

تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ

بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

پھر وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر

وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ

فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعَدَّ الصِّدْقِ

الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿16﴾

وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ

أُفٍّ لَكُمْ

أَتَعِدْنِي

أَنْ أُخْرَجَ

وَقَدْ خَلَّتِ الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ

وَيَلْتَكِ أَمِنْ

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ

فَيَقُولُ مَا هَذَا إِلَّا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔
سَيِّئَاتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، ظنِ سوء۔
أَصْحَابِ	: اصحابِ صفہ، اصحابِ بدر، اصحابِ کھف۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الصِّدْقِ	: صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
لِوَالِدَيْهِ	: لہذا، الحمد للہ / والدین، والدہ، والد۔
أُفٍّ	: اُف۔
أُخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْقُرُونُ	: قرونِ اولیٰ۔
يَسْتَغِيثَانِ	: استغاثہ، غوثِ اعظم۔
أَمِنْ	: امن، ایمان، مومن۔
حَقٌّ	: حقیقت، حق گوئی۔
هَذَا	: لہذا، مسجدِ ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

و	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ ^①	فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ^ط
اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہیں)
و	وَعَدَ الصِّدْقِ	الَّذِي	كَانُوا يُوعَدُونَ ^②
اور	سچے وعدے (کے مطابق)	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے تھے
الَّذِي	قَالَ	لِوَالِدَيْهِ	أَفٍّ ^③
(وہ) جس نے	کہا	اپنے والدین سے	افسوس (ہے)
و	تَعِدْنِي	أَنْ	أُخْرِجَ ^④
کیا	تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو	کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے) حالانکہ
قَدْ	خَلَّتْ ^⑤	الْقُرُونُ	مِنْ قَبْلِي ^⑥
یقیناً	گزر چکی ہیں	بہت سی قومیں	مجھ سے پہلے
وَعَدَ اللَّهُ	حَقٌّ ^⑦	فَيَقُولُ	مَا
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر وہ کہتا ہے	نہیں (ہیں)
إِنَّ	أَمِنْ ^⑧	وَيْلَكَ	إِنْ
بے شک	تو ایمان لے آ	تجھے ہلاکت ہو	بے شک
إِلَّا	هَذَا	مَّا	إِلَّا
مگر	یہ	نہیں (ہیں)	یہ

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں **هُمَّ** کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② یہاں **وَ** اور **وَنَ** دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ③ **كَمَا** اور **هُمَا** دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت **أُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **زبر** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **تَ** فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زبردی گئی ہے۔ ⑥ **إِنْ** میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

الْقَوْلُ فِي أُمَمٍ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ط

إِنَّهُمْ كَانُوا خَسِرِينَ ﴿١٨﴾

وَ لِكُلِّ دَرَجَةٍ

مِمَّا عَمِلُوا ء

وَلِيُوفِّيَهُمْ أَعْمَالَهُمْ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ط

پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿١٧﴾

یہی (وہ لوگ ہیں) جن پر ثابت ہوگئی

(عذاب کی) بات اُن اُمتوں کے ساتھ

یقیناً (جو) اُن سے پہلے گزر چکیں

جنوں اور انسانوں میں سے

بلاشبہ وہ خسار پانے والے تھے۔ ﴿١٨﴾

اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں

اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے

اور تاکہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے انہیں انکے اعمال کا

اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿١٩﴾

اور جس دن پیش کیے جائیں گے

(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت، ماجرا۔

عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

لِيُوفِّيَهُمْ : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

يُظْلَمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

يُعْرَضُ : عرضی نوٹس، معروضات۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

النَّارِ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

الْأَوَّلِينَ : اول و آخر، اول انعام یافتہ۔

أُمَمٍ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْجِنَّ : جن، جنات، جن و انس۔

الْإِنْسِ : جن و انس، انسان، انسانیت۔

خَسِرِينَ : خسارہ، خائب و خاسر۔

لِكُلِّ : لہذا، الحمد للہ / کل نمبر، کل تعداد۔

حَقَّ	الَّذِينَ	أُولَئِكَ ^①	أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ^⑱
(کہ) ثابت ہوگئی	(وہ لوگ ہیں) جو	یہی	پہلے لوگوں کے افسانے
خَلَّتْ ^③	قَدْ	فِي أُمَّةٍ ^②	الْقَوْلُ
گزر چکیں	(جو) یقیناً	اُن اُمتوں کے ساتھ	(عذاب کی) بات
إِنَّهُمْ	الْإِنْسِ ^④	وَ	مِنَ الْجِنَّ ^④
بلاشبہ وہ	انسانوں (میں سے)	اور	جنوں سے
دَرَجَاتٍ ^③	يَكُلُّ ^⑤	وَ	خُسِرِينَ ^⑱
درجے (ہیں)	ہر ایک کے لیے	اور	سب خسار پانے والے
لِيُوفِّيَهُمْ	وَ	عَمِلُوا ^⑥	مِمَّا ^⑥
پورا پورا بدلہ دے انہیں	اور	اُن سب نے عمل کیے	(اس) کے (مطابق) جو
يَوْمَ	وَ	لَا يُظْلَمُونَ ^⑦	أَعْمَالَهُمْ
(جس) دن	اور	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور انکے اعمال (کا)
عَلَى النَّارِ ^ط	كَفَرُوا	الَّذِينَ	يُعْرَضُ ^⑦
آگ پر	سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن	پیش کیے جائیں گے

ضروری وضاحت

① **أُولَئِكَ** کا عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔ ② یہاں **فِي** کا ترجمہ کے ساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ **خَلَّتْ** فعل کے آخر میں اور **ات** اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ **الْجِنَّ** اور **الْإِنْسِ** دونوں بظاہر واحد ہیں مگر ان سے مراد پوری جنس ہے اسی لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ **ذُئِلَ حَرَكَتِ** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **مِنَ** کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ⑦ علامت **يُ** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا **يَا** کا مفہوم ہوتا ہے، اور ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَتِكُمْ

فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا^ع

فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُونَ^ع

وَإِذْ كُرِّمْنَا عَادٍ^ط

إِذْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ

وَقَدْ خَلَّتِ النُّذُرُ

مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

إِلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ^ط

(کہا جائے گا) تم لے چکے اپنی لذتیں

اپنی دنیا کی زندگی میں

اور تم فائدہ اٹھا چکے اُن سے

سو آج تم بدلہ دیے جاؤ گے ذلت کے عذاب کا

(اس) وجہ سے جو تم تکبر کرتے تھے

زمین میں حق کے بغیر (ناحق)

اور (اس) وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔^ع

اور یاد کیجیے عاد کے بھائی (ہود) کو

جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں

جبکہ یقیناً گزر چکے کئی ڈرانے والے

اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد

(اس بات سے) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَيِّبَتِكُمْ : طیب و طاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

حَيَاتِكُمْ : موت و حیات، حیاتی مماتی۔

اسْتَمْتَعْتُمْ : متاع کارواں، مال و متاع۔

تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔

الْهُونِ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

تَسْتَكْبِرُونَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔

تَفْسُقُونَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

إِذْ كُرِّمْنَا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

أَحَا : اخوت، مؤاخات، اخوان۔

أَنْذَرَ، النُّذُرُ : بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔

بَيْنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَدَيْهِ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

خَلْفِهِ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔

تَعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

أَذْهَبْتُمْ	طَيِّبَتِكُمْ ^①	فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا ^①	وَ
(کہا جائے گا) تم لے جا چکے	اپنی اچھی چیزیں (لذتیں)	اپنی دنیا کی زندگی میں	اور
اسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا ^②	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ ^③
تم فائدہ حاصل کر چکے	اُن سے	سو آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے
عَذَابِ الْهُونِ	بِمَا ^②	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُونَ
ذلت کے عذاب کا	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب تکبر کرتے
بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَ	كُنْتُمْ	تَفْسُقُونَ ^ع
حق کے بغیر (ناحق)	اور	تم تھے	تم سب نافرمانی کرتے
وَ	اذْكُرْ	أَخَاعَادِ ^ط	إِذْ
اور	آپ یاد کیجیے	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب
بِالْأَحْقَافِ ^{④⑤}	وَقَدْ	خَلَّتْ ^⑥	النُّذُرُ
احقاف میں	جبکہ یقیناً	گزر چکے	کئی ڈرانے والے
وَمِنْ خَلْفَةٍ ^⑦	أَلَّا	تَعْبُدُوا	إِلَّا اللَّهَ ^ط
اور اس کے بعد	(اس بات سے) کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں **كُمُ** کا ترجمہ اپنا یا تمہارا ہوتا ہے۔ ② **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔ ③ یہ دراصل **تُجْزَوْنَ** تھا، علامت **ت** پر پیش اور آخر سے پہلے **ز** میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ④ یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ **احقاف** سے مراد بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔ ⑥ **نُذُرٌ** واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے **زیر** دیتے ہیں۔ ⑦ یہاں **مِنْ** کا ترجمہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾

قَالُوا أَجِئْتَنَا

لِتَأْفِكَنَا عَنِ الْهَيْتِنَا

فَأْتِنَا

بِمَا تَعِدُنَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

وَأُبَلِّغُكُمْ

مَا أُرْسِلْتُ بِهِ

وَلَكِنِّي أَرْكُمُ

قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿٢١﴾

انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس

اس لیے کہ تو ہٹا دے ہمیں ہمارے معبودوں سے

پس تو لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب)

جس کا تو وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے ہمیں

اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿٢٢﴾

اس (ہود) نے کہا (یہ) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے

اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں

(وہ پیغام) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں

اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں

ایسے لوگ (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔ ﴿٢٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَخْفَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَوْمٍ عَظِيمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قَالُوا	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الْهَيْتِنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمَا تَعِدُنَا	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔
إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَأُبَلِّغُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ	
وَلَكِنِّي أَرْكُمُ قَوْمًا تَجْهَلُونَ	
الصَّادِقِينَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
أُبَلِّغُكُمْ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
أُرْسِلْتُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
لَكِنِّي	: لیکن۔
أَرْكُمُ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَجْهَلُونَ	: جاہل، جہالت، مجہول۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿21﴾	عَلَيْكُمْ	إِنِّي أَخَافُ ①
ایک بڑے دن کے عذاب (سے)	تم پر	بیشک میں ڈرتا ہوں
لِتَأْفِكُنَا ③	جِئْتَنَا ③	أَ ②
تا کہ تو ہٹا دے ہمیں	تو آیا ہے ہمارے پاس	کیا
تَعِدُنَا ③	بِمَا ④	فَاتِنَا ③
تو وعدہ دیتا ہے ہمیں	(اُس عذاب) کو جس کا	پس تو لے آ ہمارے پاس
قَالَ	مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿22﴾	كُنْتَ
اس (ہود) نے کہا	سچوں میں سے	تو ہے
أَبْلَغُكُمْ ⑥	وَ	عِنْدَ اللَّهِ ⑤
میں پہنچاتا ہوں تمہیں	اور	اللہ کے پاس (ہے)
وَلَكِنِّي	بِهِ	أُرْسِلْتُ ⑦
اور لیکن میں	اس کے ساتھ	میں بھیجا گیا ہوں
تَجْهَلُونَ ﴿23﴾	قَوْمًا	أَرْسَلْتُكُمْ ⑥
تم سب نادانی کر رہے ہو	(ایسے) لوگ (کہ)	میں دیکھتا ہوں تمہیں

ضروری وضاحت

① **مَی** اور **أَدُونِ** کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ② **أَ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں **نَا** کا ترجمہ ہمیں ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے۔ ④ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ **إِنَّ** کے ساتھ **مَا** ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **كُمُ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو
بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
(تو) انہوں نے کہا یہ بادل ہے

ہم پر بارش برسائے والا
(نہیں) بلکہ (یہ) وہ ہے جسکو تم جلدی طلب کر رہے تھے
(یعنی) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ ﴿24﴾
وہ تباہ و برباد کر دے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
پھر وہ (ایسے) ہو گئے (کہ) کچھ دکھائی نہ دیتا تھا
انکے گھروں کے سوا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں
مجرم لوگوں کو۔ ﴿25﴾ اور بلاشبہ یقیناً

ہم نے قدرت دی انہیں (اُس چیز) میں کہ
نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس میں

فَلَمَّا رَأَوْهُ

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ^ل

قَالُوا هَذَا عَارِضٌ

مُمْطِرُنَا^ط

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ^ط

رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ^ل ﴿24﴾

تُدْمِرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا

فَأَصْبَحُوا لَا يُرَى

إِلَّا مَسْكِنُهُمْ^ط كَذَلِكَ نَجْزِي

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ

مَكَّنَّهُمْ فِيمَا

إِنْ مَكَّنَّاكُمْ فِيهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَأَوْهُ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مُسْتَقْبِلَ	: مستقبل، استقبال، استقبالیہ۔
أَوْدِيَّتِهِمْ	: وادی، وادی کشمیر۔
هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
بَلْ	: بلکہ۔
اسْتَعْجَلْتُمْ	: عجلت، مہر معجل۔
رِيحٌ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
أَلِيمٌ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
بِأَمْرِ	: بالمقابل، بسبب / امر، امر، مامور۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لا جواب، لاعلم۔
مَسْكِنُهُمْ	: ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
كَذَلِكَ	: کالعدم، کماحقہ، عوام کا الانعام۔
نَجْزِي	: جزا و سزا، جزا ک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَلَمَّا	رَأَوْهُ ^①	عَارِضًا	مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ ^ل
پھر جب	اُن سب نے دیکھا اس (عذاب) کو	ایک بادل (کی شکل میں)	اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
قَالُوا	هَذَا عَارِضٌ	مُمْطِرُنَا ^ط	بَلْ هُوَ مَا
(تو) انہوں نے کہا	یہ بادل ہے	ہم پر بارش برسانے والا	(یہ) وہ (ہے) جو
اسْتَعْجَلْتُمْ ^③	يَهْ ^ط	رِيحٌ	فِيهَا
تم سب جلدی طلب کر رہے تھے	اُس کو	آندھی	اس میں
عَذَابٌ أَلِيمٌ ^ل	تُدْمِرُ ^④	كُلَّ شَيْءٍ عِمْ	بِأَمْرِ رَبِّهَا
دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ و برباد کر دے گی	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے
فَأَصْبَحُوا	لَا يُرَى ^⑤	إِلَّا مَسْكِنُهُمْ ^ط	
پھر وہ سب (ایسے) ہو گئے	(کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا)	ان کے گھروں کے سوا	
كَذَلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ^⑥	وَلَقَدْ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	بلاشبہ یقیناً
مَكَّنَّهُمْ	فِيْمَا	إِنْ ^⑦	فِيهِ
ہم نے قدرت دی انہیں	(اُس چیز) میں کہ	نہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① علامت **فَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں **اِسْتَدَّ** میں **طلب** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **تَفَعَّلَ** کے شروع میں **واحد مؤنث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر **یَ** پر **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس فعل میں **کیا جاتا ہے** یا **کیا جائے گا** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **قَوْمَ** لفظاً واحد اور معنی جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ⑦ **اِنْ** کا اصل ترجمہ **اگر** ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کر دیا جاتا ہے۔

اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں
اور دل، پھر نہ فائدہ دیا ان کو ان کے کانوں نے
اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے
کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے

اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا ان کو

(اس نے) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿26﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا

ان بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں

اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا آیات کو

تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾

پھر کیوں نہ مدد کی ان کی (ان لوگوں نے) جنہیں

اللہ کے سوا انہوں نے بنا رکھا تھا

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَ أَبْصَارًا
وَ أَفْئِدَةً ۚ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ
وَ لَا أَبْصَارُهُمْ وَ لَا أَفْئِدَتُهُمْ
مِنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ ۗ

بِآيَاتِ اللَّهِ وَ حَاقَ بِهِمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۚ ﴿٢٦﴾

وَ لَقَدْ أَهْلَكْنَا

مَا حَوْلَكُمْ مِنَ الْقُرَىٰ

وَ صَرَّفْنَا الْآيَاتِ

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾

فَلَوْلَا نَصْرُهُمُ الَّذِينَ

اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: عفو و درگزر، شان و شوکت، شام و سحر۔
سَمْعًا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
أَبْصَارًا	: سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
أَغْنَىٰ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
بِآيَاتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
يَسْتَهْزِءُونَ	: استہزا کرنا۔
أَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
حَوْلَكُمْ	: ماحول، حوالی شہر، محکمہ ماحولیات۔
الْقُرَىٰ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
صَرَّفْنَا	: تصریف، صرف نظر۔
يَرْجِعُونَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نَصْرَهُمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
اتَّخَذُوا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَجَعَلْنَا ^①	لَهُمْ ^②	سَمِعًا	وَأَبْصَارًا	وَأَفِيدَةً ^③	فَمَا ^④
اور ہم نے بنائے	ان کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ
أَغْنَى	عَنْهُمْ	سَمِعُهُمْ ^⑤	وَلَا	أَبْصَارُهُمْ ^⑤	وَلَا
فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے	اور نہ
أَفِيدَتُهُمْ ^⑤	مِنْ شَيْءٍ ^⑥	إِذْ	كَانُوا	يَجْحَدُونَ ^⑦	
ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جبکہ	وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے	
بِآيَاتِ اللَّهِ ^⑦	وَحَاقَ بِهِمْ ^⑦	مَا	كَانُوا	يَسْتَهْزِءُونَ ^⑧	
اللہ کی آیات کا	اور گھیر لیا	ان کو	جس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	
وَ	لَقَدْ	أَهْلَكْنَا ^①	مَا	حَوْلَكُمْ	مِنَ الْقُرَى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے ارد گرد (ہیں)	(ان) بستیوں سے
وَصَرَّفْنَا ^①	الْآيَاتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُونَ ^②	فَلَوْلَا ^④	
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	آیات (کو)	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	پھر کیوں نہ	
نَصَرَهُمْ ^⑤	الَّذِينَ	اتَّخَذُوا	مِن دُونِ اللَّهِ ^⑥		
مدد کی ان کی	(ان لوگوں نے) جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا		

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں فا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔ ② لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ④ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑧ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

قُرْبَانًا إِلَهَةً ط

بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ج

وَذَلِكَ إِنْكَهَمُ

وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿28﴾

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ

يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ ج

فَلَمَّا حَضَرُوهُ

قَالُوا أَنْصِتُوا ج

فَلَمَّا قُضِيَ

وَلَّوْا

إِلَىٰ قَوْمِهِمْ مُنْذِرِينَ ﴿29﴾

قرب حاصل کرنے کے لیے معبود

بلکہ وہ (معبود) گم ہو گئے ان سے

اور یہ ان کا جھوٹ تھا

اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾

اور جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف

جنوں میں سے ایک گروہ کو

(کہ) وہ قرآن کو غور سے سن لیں

پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس

(تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ

پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا

(تو) وہ (جن) واپس لوٹے

اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْبَانًا	: قرب، قریب، مقرب، قربانی۔	إِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
إِلَهَةً	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔	نَفَرًا	: بھاری نفری (تعداد)۔
بَلْ	: بلکہ۔	الْجِنِّ	: جن، جنات، جن و انس۔
ضَلُّوا	: ضلالت و گمراہی۔	يَسْتَمِعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
وَمَا	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	حَضَرُوهُ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
كَانُوا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَفْتَرُونَ	: افترا پر دازی، مفتری۔	قُضِيَ	: نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
صَرَفْنَا	: تصریف، صرف نظر۔	مُنْذِرِينَ	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔

قُرْبَانًا	إِلَهَةً ^①	بَلْ	ضَلُّوا
قرب (حاصل کرنے کے لیے)	معبود	بلکہ	وہ سب (معبود) گم ہو گئے
عَنْهُمْ ^ج	وَاذِكْ ^②	إِفْكُهُمْ	وَمَا
ان سے	اور	ان کا جھوٹ (تھا)	اور جو
كَانُوا	يَفْتَرُونَ ^{②۸}	وَإِذْ	صَرَفْنَا
وہ سب تھے	وہ سب افترا کیا کرتے	جب	ہم نے پھیرا
إِلَيْكَ	نَفَرًا ^③	مِنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُونَ
آپ کی طرف	ایک گروہ (کو)	جنوں میں سے	(کہ) وہ سب غور سے سن لیں
الْقُرْآنَ ^ج	فَلَمَّا	حَضَرُوهُ ^⑤	قَالُوا
قرآن (کو)	پھر جب	وہ سب حاضر ہوئے اس کے پاس	(تو آپس میں) انہوں نے کہا
أَنْصِتُوا ^ج	فَلَمَّا	قُضِيَ ^⑦	
تم سب خاموش ہو جاؤ	پھر جب	(تلاوت کو) پورا کیا گیا	
وَلَّوْا	إِلَى قَوْمِهِمْ	مُنْذِرِينَ ^⑧	
(تو) وہ سب (جن) واپس لوٹے	اپنی قوم کی طرف	سب ڈرانے والے (بن کر)	

ضروری وضاحت

① یہاں ؕ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔ ③ تَوْنِین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت ؕ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ا اور آخر میں وَا میں کام کر نیک حکم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔

قَالُوا يَقَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا

كِتَابًا أَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ

وَالِي طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿30﴾

يَقَوْمَنَا أَجِيبُوا

دَاعِيَ اللَّهِ

وَأٰمِنُوا بِهِ

يَغْفِرْ لَكُمْ

مِنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿31﴾

وَمَنْ لَا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ

انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے

ایک کتاب کو (جو) نازل کی گئی موسیٰ کے بعد

تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلی (کتابوں) کی

وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف

اور سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿30﴾

اے ہماری قوم تم قبول کر لو

اللہ کے داعی (کی بات) کو

اور اس پر ایمان لے آؤ

وہ بخش دے گا تمہارے لیے

تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا تمہیں

دردناک عذاب سے۔ ﴿31﴾

اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَقَوْمَنَا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
كِتَابًا	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدقہ۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
يَدَيْهِ	: یدِ بیضا، یدِ طولی، رفع الیدین۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مُسْتَقِيمٍ	: صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔
أَجِيبُوا، يُجِبْ	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
دَاعِيَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
أٰمِنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَلِيمٍ	: الم ناک، رنج و الم۔
لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قَالُوا	يَقَوْمَنَا	إِنَّا ^①	سَمِعْنَا	كِتَابًا ^②
اُن سب نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	ہم نے سنا ہے	ایک کتاب (کو)
أَنْزَلَ ^{③④}	مِنْ بَعْدِ مُوسَى ^⑤	مُصَدِّقًا ^{④⑥}	لِمَا	
(جو) نازل کی گئی	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اُن کتابوں) کی جو	
بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِي ^④	إِلَى الْحَقِّ	وَ	
اُس کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اس سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور	
إِلَى طَرِيقِ مُسْتَقِيمٍ ^⑩	يَقَوْمَنَا	أَجِيبُوا	دَاعِيَ اللَّهِ	
سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم سب قبول کر لو	اللہ کے داعی (کی بات) کو	
وَ	أَمِنُوا	بِهِ	يَغْفِرُ	لَكُمْ
اور	تم سب ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے
وَ	يُجْرِكُمْ ^⑦	مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ^⑩	وَ	
اور	وہ بچالے گا تمہیں	دردناک عذاب سے	اور	
مَنْ	لَا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللَّهِ	
جو	نہیں	وہ قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو	

ضروری وضاحت

① اِنَّا دراصل اِن + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ یہ فعل اور اسم مذکر کیلئے ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ

فِي الْأَرْضِ وَاللَّيْسَ لَهُ

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ط

أَوْلِيَّكَ فِي ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿32﴾

أَوْلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَلَمْ يَعْزِ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدْرِ

عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ط بَلَىٰ إِنَّهُ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿33﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ

الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ط

أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ ط

تو (وہ) نہیں ہے ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)

زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور نہیں ہونگے اس کے لیے

اس کے سوا کوئی مددگار

(بلکہ) یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾

اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ

جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

اور وہ تھکا نہیں انکے پیدا کرنے سے (وہ) قادر ہے

(اس) پر کہ وہ مردوں کو زندہ کر دے کیوں نہیں یقیناً وہ

ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾

اور جس دن پیش کیے جائیں گے

وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

(تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمُعْجِزٍ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	بِقَدْرِ	: قدرت، قادر، قدیر۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يُحْيِي	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
أَوْلِيَاءُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الْمَوْتَىٰ	: موت، میت، اموات۔
ضَلَلٍ	: ضلالت و گمراہی۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُعْرَضُ	: عرض، معروضات، عرضی نوپس۔
يَرَوْا	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	النَّارِ	: یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
بِخَلْقِهِنَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَلَيْسَ	بِمُعْجَزٍ ^{①②}	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهُ
تو نہیں ہے	ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں	اس کے لیے
مِنْ دُونِهِ ^③	أَوْلِيَاءٍ ^ط	أَوْلِيَاكَ ^④	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ^⑤		
اس کے سوا	کوئی مددگار	(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)		
أَوْ ^⑤	لَمْ	يَرَوْا ^⑥	أَنَّ اللَّهَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور (بھلا) کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا
وَالْأَرْضِ	وَلَمْ	يَعِيَ	بِخَلْقِهِنَّ ^⑦	بِقَدْرِ ^②	عَلَى أَنْ
اور زمین (کو)	اور نہیں	وہ تھکا	انکے پیدا کرنے سے	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر کہ
يُحْيِي	الْمَوْتَى ^ط	بَلَى	إِنَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	
وہ زندہ کر دے	مردوں (کو)	کیوں نہیں	یقیناً وہ	ہر چیز پر	
قَدِيرٌ ^⑧	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ ^⑧	الَّذِينَ	
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	
كَفَرُوا	عَلَى النَّارِ ^ط	أَ	لَيْسَ	هَذَا	بِالْحَقِّ ^ط
سب نے کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں (ہے)	یہ	حق

ضروری وضاحت

① شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ مِنْ کے بعد لفظ دُونَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ④ أَوْلِيَاكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ ہوتا ہے۔ ⑤ جب ا کے بعد وَ یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔ ⑦ هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ⑧ فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)

(تو اللہ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب

(اس) وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾

پس (اے نبی) آپ صبر کیجیے جس طرح صبر کیا

عزم و ہمت والے رسولوں نے

اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے

گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھ لیں گے (اس عذاب کو)

جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں

(تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)

مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے

پھر نہیں ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)

سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾

قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ط

قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿34﴾

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ

أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَهُمْ ط

كَانَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ

مَا يُوعَدُونَ ۗ

لَمْ يَلْبَثُوا

إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ط بَلَّغٌ ج

فَهَلْ يُهْلَكُ

إِلَّا الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ع ﴿35﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْنَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

يُوعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

سَاعَةً : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔

نَهَارٍ : نہار منہ، لیل و نہار۔

بَلَّغٌ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

يُهْلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الْفَاسِقُونَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

قَالُوا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَذُوقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

تَكْفُرُونَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

فَاصْبِرْ : صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔

كَمَا : کالعدم، کما حقہ/ ماحول، ماتحت۔

أُولُوا الْعَزْمِ : اولوا العزم، اولوا العلم/ عزائم، پر عزم۔

الرُّسُلِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

تَسْتَعْجِلْ : عجلت، مہر معجل۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

قَالُوا ^①	وَرَبِّنَا ^②	قَالَ ^①	فَذُوقُوا
وہ سب کہیں گے	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پھر تم سب چکھو
الْعَذَابِ	كُنْتُمْ ^③	تَكْفُرُونَ ^③	فَاصْبِرْ
عذاب	تم تھے	تم سب کفر کرتے	پس آپ صبر کیجیے
كَمَا	صَبَرَ	أُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
جس طرح	صبر کیا	عزم و ہمت والے	رسولوں میں سے
وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ ^④	لَهُمْ ^ط	كَانَهُمْ
اور	آپ جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے	اُن کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)
يَرَوْنَ ^⑤	مَا	يُوعَدُونَ ^⑥	لَمْ يَلْبَثُوا
وہ سب دیکھ لیں گے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	نہیں وہ سب ٹھہرے
إِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ^ط	بَلَّغَ ^ج
مگر	ایک گھڑی (ہی)	دن سے	(یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے
فَهَلْ ^⑦	يُهْلِكُ ^⑥	إِلَّا	الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ^ع
پھر نہیں	وہ ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ضروری وضاحت

① یہ فعل ماضی کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② کا ایک ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ③ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل يَزْءُ يُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَزْءُ ہو گیا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ⑦ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اور انہوں نے روکا اللہ کے راستے سے

(تو) اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔^①

اور وہ لوگ جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے

اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے

(اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں

اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔^②

یہ اس لیے کہ بے شک جنہوں نے کفر کیا

الَّذِينَ كَفَرُوا

وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ^①

وَالَّذِينَ آمَنُوا

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا

بِمَا نَزَّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ^②

كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ

وَأَصْلَحَ بِأَلْفِهِمْ^②

ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الضَّلَاحَاتِ : اصلاح، اعمال صالحہ۔	كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَا : بالکل، بالواسطہ/ماحول، ماتحت، ماجرا۔	وَسَبِيلِ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	سَبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	أَضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	أَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
سَيِّئَاتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	آمَنُوا : امن، ایمان، مومن۔
أَصْلَحَ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلاح، صلح۔	عَمِلُوا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الَّذِينَ ^①	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا	اللہ کے راستے سے
أَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ ^②	وَ	الَّذِينَ ^①	آمَنُوا
(تو) اس نے ضائع کر دیے	اُن کے اعمال	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے
وَعَمِلُوا	الصُّلْحِ ^③	وَ	آمَنُوا	بِمَا ^④
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	وہ سب ایمان لائے	(اُس قرآن) پر جو
نُزِّلَ ^⑤	عَلَى مُحَمَّدٍ	وَ	هُوَ الْحَقُّ ^⑥	مِنْ رَبِّهِمْ ^②
نازل کیا گیا	محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر	اور	وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے
كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ ^{②③}	وَأَصْلَحَ	بِأَلْفِهِمْ ^②
اُس نے دور کر دیں	اُن سے	اُن کی بُرائیاں	اور اُس نے اصلاح کر دی	ان کے حال کی
ذٰلِكَ ^⑦	بِأَنَّ ^④	الَّذِينَ ^①	كَفَرُوا	
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	جن	سب نے کفر کیا	

ضروری وضاحت

① **الَّذِينَ** جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں **هُمُ** یا **يَهُمُ** کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ **ات** جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ **هُوَ** کے بعد **ال** ہو تو اس میں **ی** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **ذٰلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ

وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

اتَّبِعُوا الْحَقَّ مِنْ رَبِّهِمْ^ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ

لِلنَّاسِ أَمْثَالَهُمْ^٣

فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا

فَضْرِبَ الرِّقَابِ^ط

حَتَّى إِذَا أَثَخْتُمْوَهُمْ

فَشُدُّوا^ل الْوَتَاقَ^ل

فَمَا مَنَّا بَعْدُ

وَإِنَّمَا فِدَاءٌ حَتَّى

تَضَعَ الْحَرْبُ أَوْزَارَهَا^٣ ذَلِكْ^ط

انہوں نے باطل کی پیروی کی

اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے

انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی

اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے

لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔^٣

تو جب (جہاد میں) تم ملوان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا

تو گردنیں مارنا (تمہارا کام) ہے

یہاں تک کہ جب تم خوب قتل کر چکوا نہیں

تو مضبوطی سے باندھو (قیدیوں کی) رسیوں کو

پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے

اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ

جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی (حکم ہے)،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوا	: اتباع، تابع، تبع، تبع سنت۔	فَضْرِبَ	: ضربِ کاری، مضروب۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	حَتَّى	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔
كَذَلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَشُدُّوا	: شدید، شدت، مشدود، تشدد۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَنَّا	: ممنون، منت و سماجت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	فِدَاءٌ	: فدیہ۔
أَمْثَالَهُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
لَقِيتُمْ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَرْبُ	: آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	أَوْزَارَهَا	: اوزار۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ ^①	وَ	أَنَّ ^②	الَّذِينَ	آمَنُوا
انہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے
اتَّبَعُوا	الْحَقَّ ^①	مِنْ رَبِّهِمْ ^ط	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ اللَّهُ ^{③①}	
انہوں نے پیروی کی	حق (کی)	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	
لِلنَّاسِ	أَمْثَالَهُمْ ^③	فَإِذَا ^④	لَقِيتُمْ	الَّذِينَ	
لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	تو جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن	
كَفَرُوا	فَضْرَبَ	الرِّقَابَ ^ط	حَتَّى	إِذَا ^④	
سب نے کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	
أَتَّخَذْتُمُوهُمْ ^⑤	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ ^①			
تم خوب قتل کر چکوا نہیں	تو مضبوطی سے باندھو	(قیدیوں کی) رسیوں کو			
فَإِمَّا ^⑥	بَعْدُ	وَ	إِمَّا ^⑥	فِدَاءً	
پھر یا	اس کے بعد	اور	یا	فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے)	
حَتَّى	تَضَعُ ^⑦	الْحَرْبَ ^①	أَوْ ذَارَهَا ^ث	ذَلِكَ ^ط	
یہاں تک کہ	ڈال دے	جنگ	اپنے ہتھیار	یہ (حکم ہے)	

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑥ اِمَّا حرفِ تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔ ⑦ ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور اگر اللہ چاہتا

(تو خود ہی) ضرور بدلہ لے لیتا ان سے

اور لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے

تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے

اور (وہ لوگ) جو قتل کیے گئے اللہ کے راستے میں

تو (اللہ) ہرگز نہیں ضائع کرے گا انکے اعمال۔ ﴿4﴾

وہ عنقریب ضرور رہنمائی دے گا انہیں

اور وہ اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔ ﴿5﴾

اور وہ داخل کرے گا انہیں (اس) جنت میں

(کہ) وہ اس کی پہچان کروا چکا ہے ان کو۔ ﴿6﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

وَلَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

لَا نَتَّصِرَ مِنْهُمْ

وَلَكِنْ لِّيَبْلُوا

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط

وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾

سَيَهْدِيهِمْ

وَيُصْلِحُ بِأَلْهِمُ ﴿5﴾

وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

عَرَفَهَا لَهُمْ ﴿6﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِنْ تَنْصُرُوا اللَّهَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَلَوْ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَكِنْ	: لیکن۔
لِيَبْلُوا	: بلاء، ابتلاء و آزمائش، بتلا۔
بَعْضَكُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
قُتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتل۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
أَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
سَيَهْدِيهِمْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
يُصْلِحُ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔
يُدْخِلُهُمْ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
عَرَفَهَا	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
تَنْصُرُوا	: نصرت، ناصر، منصور۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لَوْ ^①	يَشَاءُ اللَّهُ ^②	لَا نُنْتَصِرَ	مِنْهُمْ
اور	اگر	اللہ چاہتا	ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے
وَ	لَكِنْ	لَيَبْلُؤَنَّ ^{③④}	بَعْضَكُمْ	
اور	لیکن	(اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تم میں سے بعض کو	
بِبَعْضٍ ^ط	وَ	الَّذِينَ	قَتَلُوا ^⑤	فِي سَبِيلِ اللَّهِ
بعض کے ذریعے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب قتل کیے گئے	اللہ کے راستے میں
فَلَنْ ^⑥	يُضِلَّ	أَعْمَالَهُمْ ^④	سَيَهْدِيهِمْ ^⑦	
تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	انکے اعمال	عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں	
وَ	يُصْلِحُ	بِأَلْفِهِمْ ^⑤	وَ	يُدْخِلُهُمْ
اور	وہ اصلاح کرے گا	ان کے حال (کی)	اور	وہ داخل کرے گا انہیں (اس)
الْجَنَّةِ	عَرَفَهَا	لَهُمْ ^⑥	يَأْتِيهَا ^⑧	
جنت (میں)	(کہ) وہ پہچان کر و اچکا ہے اس کی	ان کو	اے	
الَّذِينَ	أَمَنُوا	إِنْ	تَنْصُرُوا	اللَّهُ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مدد کرو	اللہ (کے دین کی)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔ ② يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں لے کا ترجمہ کبھی تاکہ، کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ④ لَيَبْلُؤَنَّ کے آخر میں واصل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ علامت کن مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں سہ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ يَأْتِيهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

يُنْصِرُكُمْ وَيُثَبِّتُ

أَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعَسَا لَهُمُ

وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَرِهُوا

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ

فَأَخْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٩﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط

دَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ز

وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ﴿١٠﴾

وہ مدد کرے گا تمہاری اور وہ جمادے گا

تمہارے قدموں کو۔ ﴿٧﴾

اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے ان کے لیے

اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿٨﴾

یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا

(اُسے) جو اللہ نے نازل کیا

تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿٩﴾

تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں

کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا

(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے

اللہ نے تباہی ڈال دی ان پر

اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں۔ ﴿١٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْصِرُكُمْ	: نصرت، ناصر، نصير، انصار، منصور۔
يُثَبِّتُ	: ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔
أَقْدَامَكُمْ	: قدم، مقدمہ، بجیش، تقدیم، اقدام۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
أَضَلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
أَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
كَرِهُوا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
يَسِيرُوا	: سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
فَيَنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لِلْكَافِرِينَ	: الحمد للہ، لہذا / کفر، کافر، کفار۔
أَمْثَالُهَا	: مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔

وَ	أَقْدَامَكُمْ ⑦	يُثَبِّتُ	وَ	يَنْصُرْكُمْ
اور	تمہارے قدموں (کو)	وہ جمادے گا	اور	وہ مدد کرے گا تمہاری
وَأَضَلَّ	لَهُمْ ①	فَتَعَسَا	كَفَرُوا	الَّذِينَ
اور اس نے ضائع کر دیے	ان کے لیے	تو ہلاکت (ہے)	سب نے کفر کیا	(وہ لوگ) جن
مَا ④	كَرِهُوا	بِأَنَّهُمْ ③	ذَلِكَ ②	أَعْمَالَهُمْ ⑧
(اے) جو	سب نے ناپسند کیا	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	یہ	ان کے اعمال
أَفَلَمْ ⑤	أَعْمَالَهُمْ ⑨	فَأَحْبَطَ	أَنْزَلَ اللَّهُ	
تو (بھلا) کیا نہیں	ان کے اعمال	تو اس نے ضائع کر دیے	اللہ نے نازل کیا	
كَيْفَ	فَيَنْظُرُوا	فِي الْأَرْضِ	يَسِيرُوا	
کیسا	پس وہ سب دیکھتے	زمین میں	وہ سب چلے پھرے	
مِنْ قَبْلِهِمْ ط	الَّذِينَ	عَاقِبَةُ	كَانَ ⑥	
ان سے پہلے (تھے)	(اُن لوگوں کا) جو	انجام	ہوا	
أَمْثَالُهَا ⑩	لِلْكَافِرِينَ	وَ	عَلَيْهِمْ ⑨	دَمَّرَ اللَّهُ
اسکی مثل (سزائیں ہیں)	کافروں کے لیے	اور	ان پر	اللہ نے تباہی ڈال دی

ضروری وضاحت

① لَّهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لے ہو جاتا ہے۔ ② ذَلِكَ واحد مذکر کیلئے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ جب اُ کے بعد وَ یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے۔

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى

الَّذِينَ آمَنُوا

وَأَنَّ الْكٰفِرِينَ لَا مَوْلَى لَهُمْ ۗ

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

يَتَمَتَّعُونَ وَيَأْكُلُونَ

كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ

وَالنَّارُ مَشْوَى لَهُمْ ۗ

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ

قُوَّةً مِنْ قَرْيَتِكَ

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مددگار ہے

(اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے

اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿۱۱﴾

بے شک اللہ داخل کرے گا (اُن لوگوں کو) جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

(ایسے) باغات میں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے نہریں

اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا

وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (صرف دنیا کا) اور وہ کھاتے ہیں

(ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں

اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿۱۲﴾

اور کتنی ہی بستیاں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں

قوت میں آپ کی بستی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوْلَى	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
وَالْكَافِرِينَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يُدْخِلُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عَمِلُوا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الصَّالِحَاتِ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
جَنَّاتٍ	: اصلح، اعمال صالحہ۔
تَجْرِي	: جنت، جنات، جنت الفردوس۔
الْأَنْهَارُ	: جاری، اجرا۔
يَتَمَتَّعُونَ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
يَأْكُلُونَ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
كَمَا	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الْأَنْعَامُ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
النَّارُ	: عوام کالانعام۔
قَرْيَةٍ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
	: قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ذَلِكَ	بِأَنَّ اللَّهَ ^①	مَوْلَى	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ	مددگار (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے اور	
أَنَّ ^①	الْكَافِرِينَ	لَا مَوْلَى	لَهُمْ ^ع	إِنَّ اللَّهَ ^①	
(یہ) کہ بیشک	کافروں کا	کوئی مددگار نہیں	اُن کے لیے	بیشک اللہ	
يُدْخِلُ	الَّذِينَ	آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ^②	
وہ داخل کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے اور انہوں نے اعمال کیے	نیک		
جَنَّتِ ^②	تَجْرِي ^②	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ ^ط	وَ	الَّذِينَ
(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	(وہ لوگ) جن
كَفَرُوا	يَتَمَتَّعُونَ ^③	وَ	يَأْكُلُونَ	كَمَا	
سب نے کفر کیا	وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ سب کھاتے ہیں	(ایسے) جس طرح	
تَأْكُلُ ^②	الْأَنْعَامُ ^④	وَالنَّارُ	مَثْوَى	لَهُمْ ^⑫	وَ كَايِّنُ ^⑤
کھاتے ہیں	جانور	اور آگ (ہی)	رہنے کی جگہ (ہے)	اُن کے لیے اور	کتنی ہی
مِنْ قَرْيَةٍ ^{⑥②}	هِيَ	أَشَدُّ ^⑦	قُوَّةً ^②	مِنْ قَرْيَتِكَ	
بستیاں	(کہ) وہ	زیادہ سخت (تھیں)	قوت (میں)	آپ کی بستی سے	

ضروری وضاحت

① اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② ات اور اة اسم کے آخر میں اور ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ کَايِّنُ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا
 ہم نے ہلاک کر دیا انہیں پھر کوئی مددگار نہ تھا
 اُن کا۔ ﴿13﴾ تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو ہو
 واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
 (اس شخص) کی طرح ہو سکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو
 اُس کا برا عمل

اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿14﴾
 (اس) جنت کی صفت یہ ہے
 جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے
 (کہ) اس میں نہریں ہیں (ایسے) پانی کی
 (جو) بدبو کرنے والا نہیں اور نہریں ہیں
 (ایسے) دودھ کی (کہ) نہیں بدلا ہوگا اس کا ذائقہ

الَّتِي أَخْرَجْتِكِ
 أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ
 لَهُمْ ﴿13﴾ أَفَمَنْ كَانَ
 عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِ
 كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ
 سُوءُ عَمَلِهِ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿14﴾
 مَثَلُ الْجَنَّةِ
 الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط
 فِيهَا أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ
 غَيْرِ آسِنٍ ؕ وَأَنْهَارٌ
 مِّن لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ ؕ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجْتِكِ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اَتَّبَعُوا : اتباع، تابع، تابع، تبع سنت۔
اَهْلَكْنَاهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَهْوَاءَهُمْ : ہوائے نفس۔
نَاصِرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمُتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔
كَمَنْ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اَنْهَارٌ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زینت۔	مَاءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔
سُوءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَتَغَيَّرُ : تغیر و تبدل، متغیر۔
عَمَلِهِ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	طَعْمُهُ : طعام، قیام و طعام۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

الَّتِي ^①	أَخْرَجَتْكَ ^②	أَهْلَكْنَاهُمْ	فَلَا نَاصِرَ ^③
جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	پھر کوئی مددگار نہیں (تھا)
لَهُمْ ^⑬	أَفَمَنْ ^④	كَانَ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ ^②
ان کا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو	ہو	واضح دلیل پر
كَمَنْ	زُيِّنَ ^⑤	لَهُ	سُوْءُ عَمَلِهِ
(اس شخص) کی طرح (ہو سکتا ہے) جو	مزین کر دیا گیا (ہو)	اس کے لیے	اس کا برا عمل
وَ	اتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ ^⑭	مَثَلُ الْجَنَّةِ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	(اس) جنت کی صفت (یہ ہے)
الَّتِي ^①	وَعِدَ ^⑤	الْمُتَّقُونَ ^ط	فِيهَا
جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	متقی لوگوں (سے)	(کہ) اس میں
أَنْهَرُ	مِنْ مَّاءٍ ^⑥	غَيْرِ اسِنَّ ^ج	وَ
نہریں (ہیں)	(ایسے) پانی کی	(جو) بدبو کرنے والا نہیں	اور
أَنْهَرُ	مِنْ لَبَنِ ^⑥	لَمْ يَتَغَيَّرْ ^{⑦⑧}	طَعْمُهُ ^ج
نہریں (ہیں)	(ایسے) دودھ کی (کہ)	بالکل نہیں بدلا (ہوگا)	اس کا ذائقہ

ضروری وضاحت

① الَّتِي واحد مؤنث کی علامت ہے جسکے مقابلے میں الَّذِي واحد مذکر کی علامت ہے۔ ② ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں کوئی نہیں کا مفہوم ہے۔ ④ جب أ کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑥ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ⑦ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ یہاں ت اور شد میں تاکید یا اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

اور نہریں ہیں (ایسی) شراب کی
 (جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے
 اور نہریں ہیں (خود) صاف کیے ہوئے شہد کی
 اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے
 اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے
 (کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہو سکتے ہیں) جو (کہ)
 وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
 اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی
 تو وہ کاٹ ڈالے گا ان کی انتر یوں کو۔ ﴿15﴾
 اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں
 آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب
 وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

وَأَنْهَرُ مِنْ خَمْرٍ
 لَذَّةٍ لِلشَّرِيبِينَ
 وَأَنْهَرُ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى
 وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ
 وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ
 كَمَنْ
 هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ
 وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا
 فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ
 وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ
 إِلَيْكَ حَتَّى إِذَا
 خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آنْهَرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
لَذَّةٌ	: لذت، لذیذ۔
لِلشَّرِيبِينَ	: الحمد للہ، لہذا / مشروب، شربت۔
مُصَفًّى	: صاف و شفاف، صافی چشمہ۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
كَمَنْ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
خَالِدٌ	: خالد، خلد بریں۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
سُقُوا	: ساقی، ساقی کوثر۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَقَطَّعَ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
يَسْتَمِعُ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
حَتَّى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
خَرَجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
عِنْدِكَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَأَنْهَرُ	مِنْ خَمْرٍ ^①	لَذَّةٍ ^②	لِلشَّرِبِينَ ^③	و
اور نہریں (ہیں)	شراب کی	(جو) لذت (ہے)	پینے والوں کے لیے	اور
أَنْهَرُ	مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى ^④	و	لَهُمْ ^⑤	فِيهَا
نہریں (ہیں)	صاف کیے ہوئے شہد کی	اور	اُن کے لیے	اُس میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ^⑥	و	مَغْفِرَةً ^⑦	مِنْ رَبِّهِمْ ^⑧	
ہر قسم کے پھل (ہوں گے)	اور	بخشش (ہوگی)	ان کے رب (کی طرف) سے	
كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ ^⑨	فِي النَّارِ	و
(اُن) کی طرح (ہیں) جو	(کہ) وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور
سُقُوا ^{⑩⑪}	مَاءً حَمِيمًا	فَقَطَّعَ	أَمْعَاءَهُمْ ^⑫	
وہ سب پلائے جائیں گے	کھولتا ہوا پانی	تو وہ کاٹ ڈالے گا	اُن کی انتڑیوں (کو)	
و	مِنْهُمْ	مَنْ	يَسْتَمِعُ ^⑬	إِلَيْكَ ^⑭
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف
حَتَّى	إِذَا	خَرَجُوا ^⑮	مِنْ عِنْدِكَ	
یہاں تک کہ	جب	وہ سب نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے	

ضروری وضاحت

- ① مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ② اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
 ③ لَهُمْ میں لے دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل سَقِيُوا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
 ⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

(تو) کہتے ہیں (ان لوگوں) سے جو علم (دین) دیے گئے

ابھی اس نے کیا کہا تھا؟، یہی (لوگ) ہیں جو (کہ)

اللہ نے مہر لگا دی ان کے دلوں پر

اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿16﴾

اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہدایت پائی

اس (اللہ) نے بڑھا دیا انہیں ہدایت میں

اور اس نے عطا کر دیا انہیں ان کا تقویٰ۔ ﴿17﴾

سو نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا

یہ کہ وہ آجائے ان پر اچانک

پس یقیناً آچکیں اس کی نشانیاں

پھر کہاں (ممکن ہوگی) اُن کے لیے

انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائے گی۔ ﴿18﴾

قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

مَاذَا قَالَ انْفَاقًا أَوْلِيكَ الَّذِينَ

طَبَعَ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ﴿16﴾

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا

زَادَهُمْ هُدًى

وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ﴿17﴾

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ

أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ

فَأَنَّى لَهُمْ

إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اهْتَدَوْا : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

زَادَهُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

هُدًى : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

تَقْوَاهُمْ : تقویٰ، متقی۔

يَنْظُرُونَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ذِكْرُهُمْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالُوا، قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْعِلْمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

قُلُوبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

اتَّبَعُوا : اتباع، تابع، تبع سنت۔

أَهْوَاءَهُمْ : ہوائے نفس۔

قَالُوا ^①	لِلَّذِينَ	أُوتُوا ^②	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
(تو) کہتے ہیں	(ان لوگوں) سے جو	وہ سب دیے گئے	علم (دین)	کیا	اس نے کہا تھا
أِنْفَاقًا	أَوْلِيَّكَ	الَّذِينَ	طَبَعَ اللَّهُ	عَلَى قُلُوبِهِمْ ^④	
ابھی	(یہ) وہی	(لوگ ہیں) جو (کہ)	اللہ نے مہر لگادی	ان کے دلوں پر	
وَ	اتَّبَعُوا	أَهْوَاءَهُمْ ^④	وَ	الَّذِينَ	
اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	جن	
اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ ^④	هُدًى	وَ اتَّهَمُوا ^④		
سب نے ہدایت پائی	اس (اللہ) نے بڑھا دیا انہیں	ہدایت (میں)	اور اس نے عطا کر دیا انہیں		
تَقْوَاهُمْ ^④	فَهَلْ	يَنْظُرُونَ ^⑥	إِلَّا السَّاعَةَ ^⑦	أَنْ	
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ سب انتظار کرتے	مگر قیامت کا	یہ کہ	
تَأْتِيهِمْ ^⑦	بَعْتَهُ ^⑦	فَقَدْ	جَاءَ	أَشْرَاطُهَا ^٧	
وہ آجائے ان پر	اچانک	پس یقیناً	آچکیں	اس کی نشانیاں	
فَإِنِّي	لَهُمْ	إِذَا	جَاءَتْهُمْ ^⑦	ذِكْرُهُمْ ^⑧	
پھر کہاں (ممكن ہوگی)	ان کے لیے	جب	وہ (قیامت) آجائے گی ان کے پاس	ان کی نصیحت	

ضروری وضاحت

⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ② اُوتُوا دراصل اُوتِيُوا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوتُوا ہو گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہووہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمُّ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ⑥ يَنْظُرُونَ کا مفہوم ترجمہ وہ سب انتظار کرتے ہوا ہے۔ ⑦ تات اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

فَاعْلَمْ أَنَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ

وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ

وَمَثُوبَكُمْ ع

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ ج

فَإِذَا أَنْزِلَتْ سُورَةٌ

مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا

الْقِتَالُ لَا رَأَيْتَ

الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ

پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بخشش مانگیے اپنے گناہ کی

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی)

اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے

اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ع

اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے

کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟

پھر جب نازل کی جائے کوئی سورت

صاف معنوں والی اور اس میں ذکر کیا گیا ہو

قتال (یعنی جہاد) کا (تو) آپ دیکھیں گے

(اُن لوگوں کو) جن کے دلوں میں بیماری ہے

(کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُورَةٌ	: سورت، قرآنی سورتیں۔	فَاعْلَمْ، يَعْلَمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُحْكَمَةٌ	: یقین محکم، آیات محکمات۔	لَا	: لا علاج، لا جواب، لا علم۔
ذُكِرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	إِلَهَ	: الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔
الْقِتَالُ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	إِلَّا	: إلا ما شاء الله، الا لیل، الا یہ کہ۔
رَأَيْتَ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اسْتَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	لِلْمُؤْمِنِينَ	: الحمد للہ، لہذا/ایمان، مومن، امن۔
يَنْظُرُونَ	: نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔	آمَنُوا	: ایمان، مومن، امن، مومنات۔
إِلَيْكَ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔	نُزِّلَتْ، أَنْزِلَتْ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاعْلَمْ	أَنَّه	لَا إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	وَاسْتَغْفِرُ ^①
پس آپ جان لیجیے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیے
لِذُنُوبِكَ ^②	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَ	الْمُؤْمِنَاتِ ^③
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں (کے لیے بھی)
وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلِّبَكُمْ ^④	وَ
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے (کو)	اور
نُزِّلَتْ ^{⑦③}	لَوْلَا ^⑥	أَمِنُوا	الَّذِينَ	يَقُولُ ^⑤
نازل کی گئی	کیوں نہیں	سب ایمان لائے	(وہ لوگ) جو	وہ کہتے ہیں
سُورَةٌ ^{⑧③}	فَإِذَا	أُنزِلَتْ ^{⑦③}	سُورَةٌ ^{⑧③}	مُحْكَمَةٌ ^③
کوئی سورت	پھر جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	صاف مطلب والی
وَذُكِرَ ^⑦	فِيهَا	الْقِتَالُ	رَأَيْتَ	الَّذِينَ
اور ذکر کیا گیا (ہو)	اس میں	قتال (جہاد) کا	(تو) آپ دیکھیں گے	(اُن لوگوں کو) جو
فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	يَنْظُرُونَ	إِلَيْكَ	
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف	

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ ل کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ة، ات اور فعل کے آخر میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑤ يَقُولُ واحد ذکر کا فعل ہے سیاق و سباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

(جیسے) دیکھنا ہو (اس شخص کا) جس پر غشی طاری ہو گئی ہو

موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا انکے لیے۔ ﴿20﴾

حکم ماننا اور اچھی بات کہنا

پھر جب پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم

تو اگر وہ سچے رہیں اللہ سے

(تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔ ﴿21﴾ پھر یقیناً

تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ

یہ کہ تم فساد کرو زمین میں

اور تم کاٹ ڈالو اپنی رشتے داریاں۔ ﴿22﴾

یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے

پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں

اور اس نے اندھی کر دیں ان کی آنکھیں۔ ﴿23﴾

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ

مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَأُولَىٰ لَهُمْ ۖ ﴿20﴾

طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۖ قَف

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ ۖ قَف

فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ

لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۖ ﴿21﴾ فَهَلْ

عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ

أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۖ ﴿22﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ

فَأَصَمَّهُمْ

وَأَعَلَّىٰ أَبْصَارَهُمْ ۖ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔

تَوَلَّيْتُمْ : والی شہر، متولی مسجد۔

تُفْسِدُوا : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

تُقَطِّعُوا : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

أَرْحَامَكُمْ : صلہ رحمی، قطعہ رحمی، رحم مادر۔

لَعَنَهُمْ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔

أَبْصَارَهُمْ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

نَظَرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔

الْمَغْشِيِّ : غشی طاری ہونا۔

فَأُولَىٰ : بالا ولی، اعلیٰ و اولی، اولیت۔

طَاعَةٌ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

مَّعْرُوفٌ : امر بالمعروف۔

عَزَمَ : عزم، عزائم، اولو العزم۔

الْأَمْرُ : امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

صَدَقُوا : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ	فَأُولَى ^①
(جیسے) دیکھنا (ہو)	(اس شخص کا) غشی طاری ہوگئی ہو	اُس پر	موت سے	پس بہت بہتر (تھا)
لَهُمْ ^ج	طَاعَةٌ	وَ	قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ	فَإِذَا
ان کے لیے	حکم ماننا	اور	اچھی بات کہنا	پھر جب
عَزَمَ الْأَمْرَ ^ج	فَلَوْ ^③	صَدَقُوا	اللَّهُ	لَكَانَ
پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سب سچے رہیں اللہ سے	(تو) یقیناً ہو	بہتر
لَهُمْ ^ج	فَهَلْ ^④	عَسَيْتُمْ	إِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ^⑤
ان کے لیے	پھر یقیناً	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ
أَنْ	تُفْسِدُوا	فِي الْأَرْضِ	وَ	تُقَطَّعُوا
یہ کہ	تم سب فساد کرو	زمین میں	اور	تم سب کاٹ ڈالو
أَرْحَامِكُمْ ^ج	أُولَئِكَ ^⑥	الَّذِينَ	لَعَنَهُمُ	اللَّهُ ^②
اپنی رشتے داریاں	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) جو	لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے	
فَأَصَمَّهُمْ	وَ	أَعَمَّى	أَبْصَارَهُمْ ^ج	
پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں	اور	اس نے اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں	

ضروری وضاحت

① **أُولَى لَهُمْ** کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ **لَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ④ **هَلْ** کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں سیاق و سباق سے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔ ⑤ **تَوَلَّيْتُمْ** کا ایک ترجمہ تم منہ موڑ لو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں **ت** اور **ش** میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **أُولَئِكَ** جمع مذکر مؤنث کی علامت ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

تو (بھلا) کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے قرآن میں
یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔ ﴿24﴾
بیشک جو (لوگ) اُلٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں کے بل
اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی
شیطان نے مزین کر دیا ان کے لیے (ان کا عمل)
اور ان کو ڈھیل دے دی۔ ﴿25﴾

یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا
(اُن لوگوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا
(اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا
(کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے
بعض کاموں میں
اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔ ﴿26﴾

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ
أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿24﴾
إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ
الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ ط
وَأَمَلَىٰ لَهُمْ ﴿25﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا
لِلَّذِينَ كَرِهُوا
مَا نَزَّلَ اللَّهُ
سَنُطِيعُكُمْ
فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ۖ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَتَدَبَّرُونَ	: مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوبٍ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
أَقْفَالُهَا	: قفل، مقفل۔
ارْتَدُّوا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
أَدْبَارِهِمْ	: دُبر، ادبازمانہ۔
تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الْهُدَىٰ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَرِهُوا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
نَزَّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَنُطِيعُكُمْ	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
الْأُمْرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
إِسْرَارَهُمْ	: اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

أَفَلَا ^①	يَتَدَبَّرُونَ ^②	الْقُرْآنَ ^③	أَمْ	عَلَى قُلُوبٍ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب غور و فکر کرتے	قرآن (میں)	یا	(انکے) دلوں پر
أَقَالُهَا ^④	إِنَّ	الَّذِينَ	ارْتَدُّوا	عَلَى أَدْبَارِهِمْ
اُن کے تالے (یعنی دلوں کے تالے)	بیشک	جو (لوگ)	سب پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر
مِّنْ بَعْدِ ^⑤	مَا ^⑤	تَبَيَّنَ ^②	لَهُمْ	الْهُدَى ^①
اس کے بعد	کہ	واضح ہو گئی	اُن کے لیے	ہدایت
الشَّيْطَانُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ^ط	وَ	أَمَلَى ^⑥
شیطان نے	مزین کر دیا	اُن کے لیے (ان کا عمل)	اور	مہلت دی
ذَلِكَ ^⑦	بِأَنَّهُمْ	قَالُوا	لِلَّذِينَ	كَرَهُوا
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے کہا	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے ناپسند کیا
مَا	نَزَّلَ	اللَّهُ ^③	سَنُطِيعُكُمْ ^⑧	
(اُس قرآن کو) جو	نازل کیا	اللہ نے	(کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا	
فِي بَعْضِ الْأُمْرِ ^ص	وَاللَّهُ	يَعْلَمُ	إِسْرَارَهُمْ ^{②6}	
بعض کاموں میں	اور اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے چھپانے کو	

ضروری وضاحت

① ا کے بعد وَ یَا ف میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت ت اور ش میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ مراد لمبی عمر کا وعدہ دیا ہے۔ ⑦ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ سَنَ کا ترجمہ عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

تو کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

وہ مارتے ہونگے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾

یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی

(اسکی) جس نے اللہ کو ناراض کیا

اور انہوں نے ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو

تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿28﴾

کیا گمان کر لیا ہے (ان لوگوں نے) جن کے دلوں میں

بیماری ہے، کہ ہرگز نہیں

اللہ ظاہر کرے گا ان کے کینے۔ ﴿29﴾

اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم آپکو دکھا دیتے وہ (منافقین)

پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی علامات سے

اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

يَضْرِبُونَ وُجُوهُهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ اتَّبَعُوا

مَا أَسْخَطَ اللَّهَ

وَكَرَهُوا رِضْوَانَهُ

فَأَخْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

مَرَضٌ أَنْ لَنْ

يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكُمْ

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسَيِّئِهِمْ ط

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
تَوَفَّتْهُمُ	: فوت، وفات، متوفی۔
الْمَلَائِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُونَ	: ضرب کاری، مضروب۔
وُجُوهُهُمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
أَدْبَارَهُمْ	: دُبر، ادبار زمانہ۔
اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، تابع، تبع سنت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
كَرَهُوا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔
رِضْوَانَهُ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
أَعْمَالَهُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يُخْرِجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
لَأَرَيْنَاكُمْ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَلَعَرَفْتَهُمْ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

فَكَيْفَ ^①	إِذَا ^②	تَوَفَّتْهُمُ ^③	الْمَلَائِكَةُ	يَضْرِبُونَ
تو کیا (حال ہوگا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	وہ سب مارتے ہونگے
وَجُوهَهُمْ	وَأَدْبَارَهُمْ ^④	ذَلِكَ ^④	بِأَنَّهُمْ	اتَّبَعُوا
انکے چہروں	اور انکی پیٹھوں (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	ان سب نے پیروی کی
مَا	أَسْخَطَ اللَّهُ	وَ	كَرِهُوا	رِضْوَانَهُ
(اسکی) جس نے	ناراض کیا اللہ کو	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی خوشنودی (کو)
فَأَحْبَطَ ^①	أَعْمَالَهُمْ ^②	أَمْ ^⑤	حَسِبَ	الَّذِينَ
تو اس نے ضائع کر دیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کر لیا ہے	(ان لوگوں نے) جو
فِي قُلُوبِهِمْ	مَرَضٌ	أَنْ	لَنْ	يُخْرِجَ اللَّهُ ^⑦
ان کے دلوں میں	بیماری (ہے)	کہ	ہرگز نہیں	اللہ ظاہر کرے گا
أَضْغَانَهُمْ ^⑧	وَلَوْ ^⑧	نَشَاءُ	لَأَرَيْنَاكُمْ	
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ سب (منافق)	
فَلَعَرَفْتَهُمْ ^①	بِسِيمَتِهِمْ ^ط	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ		
پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں	انکی علامات سے	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں		

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **ذ** کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو کیا جاتا ہے۔ ② **إِذَا** کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ③ **ث** فعل کے آخر میں **واحد مؤنث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ **أَمْ** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت **لَنْ** مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں **ی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ **لَوْ** کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

(انکے) اندازِ گفتگو سے

اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾
 اور بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں یہاں تک کہ
 ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو
 اور صبر کرنے والوں کو

اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ ﴿31﴾
 بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا
 اللہ کی راہ سے اور رسول کی مخالفت کی
 اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہو گئی
 ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ بھی
 اور وہ عنقریب ضرور ضائع کر دے گا انکے اعمال۔ ﴿32﴾
 اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ

نَعْلَمَ الْمُجْهِدِينَ مِنْكُمْ

وَالصَّابِرِينَ ۗ

وَنَبْلُوا أَحْبَابَكُمْ ﴿31﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ ۗ

لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا

وَسَيُحِطُّ بِأَعْمَالِهِمْ ﴿32﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَحْنِ	: خوش الحان، لحن داؤدی۔
الْقَوْلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَعْمَالَكُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لَنَبْلُوَنَّكُمْ	: بلا، ابتلاؤ آزمائش، مبتلا۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الْمُجْهِدِينَ	: جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
الصَّابِرِينَ	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
أَحْبَابَكُمْ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَبَيَّنَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
يَضُرُّوا	: مضر صحت، ضرر رساں۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔

فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ط	وَ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	أَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾	وَ
اندازِ گفتگو میں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور
لَنْبَلُونَكُمْ ①	حَتَّىٰ	نَعْلَمَ	الْمُجْهِدِينَ ②		
بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	جہاد کرنے والوں کو		
مِنْكُمْ وَ	الصَّابِرِينَ ③	وَ	نَبَلُوا	أَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾	إِنَّ ③
تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمہارے حالات
الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	
وَشَاقُّوا	الرَّسُولَ ④	مِنْ بَعْدِ مَا ⑤	تَبَيَّنَ ⑥	لَهُمْ ⑦	
اور انہوں نے مخالفت کی	رسول کی	(اس کے) بعد کہ	واضح ہو گئی	ان کے لیے	
الْهُدَى ⑧	لَنْ	يَضُرُّوا اللَّهَ ④	شَيْئًا ④	وَ	سَيُحْبِطُ
ہدایت	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور وہ ضائع کر دیگا
أَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾	يَأْيُهَا ⑧	الَّذِينَ	أَمَنُوا		
ان کے اعمال	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو		

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نَ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ إِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تَ اور شَدِّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑧ يَأْيُهَا اور آيْهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو

اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔ ﴿33﴾

بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا

اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے

پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے

تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾

پس تم کمزور مت بنو اور (نہ) صلح کی طرف بلاؤ

اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے

اور ہرگز نہیں وہ کم کرے گا تمہیں

تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔ ﴿35﴾ بیشک دنیوی زندگی تو محض

ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ

اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ (اللہ) دے گا تمہیں تمہارے اجر

أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ

فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ﴿34﴾

فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ ﴿35﴾

وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ﴿35﴾ وَاللَّهُ مَعَكُمْ

وَلَنْ يَبْرِكُمْ

أَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

لَعِبٌ وَهَوٌّ ﴿35﴾ وَإِنْ تَوَمَّنُوا

وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَطِيعُوا	: اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	السَّلْمِ	: اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔
تُبْطِلُوا	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	الْأَعْلَوْنَ	: اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
أَعْمَالَكُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْحَيَاةُ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَعِبٌ، هَوٌّ	: لہو و لعب۔
مَاتُوا	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔	تَوَمَّنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
يَغْفِرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
تَدْعُوا	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	أُجُورَكُمْ	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

أَطِيعُوا اللَّهَ ^①	وَ	أَطِيعُوا	الرَّسُولَ ^①	وَ	لَا تُبْطِلُوا ^②
تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی	اور	مت تم سب باطل کرو
أَعْمَالِكُمْ ^③	إِنَّ الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَصَدُّوا	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	
اپنے اعمال	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے	
ثُمَّ	مَا تُوُوا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَغْفِرَ اللَّهُ ^⑤ لَهُمْ ^④
پھر	وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	اللہ بخشتے گا ان کو
فَلَا تَهِنُوا ^②	وَتَدْعُوا	إِلَى السَّلْمِ ^ص	وَ	أَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ ^⑥	
پس مت تم سب کمزور بنو	اور (نہ) تم سب بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی سب بلند (غالب) ہو	
وَاللَّهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ	يَتْرَكَكُمْ ^③	أَعْمَالَكُمْ ^③	
اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال	
إِنَّمَا ^⑦	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَلَهُوَ ^ط	وَإِنْ	
بیشک محض	دُنوی زندگی	(تو) ایک کھیل	اور تماشا (ہے)	اور اگر	
تُؤْمِنُوا	وَ	تَتَّقُوا	يُؤْتِكُمْ ^③	أُجُورَكُمْ ^③	
تم سب ایمان لاؤ	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے اجر	

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑤ ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ أَنْتُمْ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے، البتہ اُس میں صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے (تمام) مال۔ ﴿36﴾

اگر (اللہ) مطالبہ کرے تم سے ان کا (یعنی سارے مال کا)

پھر وہ اصرار کرے تم سے (تو) تم بخیلی کرو گے

اور وہ ظاہر کر دے گا تمہارے کینے۔ ﴿37﴾

سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو

تا کہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں

تو تم میں سے (کچھ ہیں) جو بخل کرتے ہیں

اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے

اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پروا ہے

اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے

تو وہ بدل لائے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو

پھر وہ نہیں ہونگے تمہاری طرح۔ ﴿38﴾

وَلَا يَسْأَلُكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾

إِنْ يَسْأَلْكُمْ وَهَآ

فِيْخْفِكُمْ تَبْخَلُوْا

وَيُخْرِجُ أَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾

هَآنْتُمْ هُوَآءِ تَدْعُوْنَ

لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

فَمِنْكُمْ مَنْ يَّبْخُلُ

وَمَنْ يَّبْخُلُ فَاِنَّمَا يَبْخُلُ

عَنْ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ

وَاَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ

ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْأَلُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
أَمْوَالَكُمْ	: مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
تَبْخَلُوْا، يَّبْخُلُ	: بخل، بخیل۔
يُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
تَدْعُوْنَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
لِتُنْفِقُوْا	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
نَفْسِهِ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
الْفُقَرَاءُ	: فقرو فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔
يَسْتَبْدِلُ	: تبدیل، متبادل، تبادله۔
قَوْمًا	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
غَيْرَكُمْ	: دیا ر غیر، غیر اللہ، اغیار۔
اَمْثَالَكُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

و	لَا يَسْأَلُكُمْ	أَمْوَالَكُمْ	إِنْ	يَسْأَلُكُمْ هَا ^①
اور	نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا
	فِيْخْفِكُمْ	تَبْخَلُوا	وَيُخْرِجُ	أَضْغَانَكُمْ
	پھر وہ اصرار کرے تم سے	(تو) تم سب بخیلی کرو گے	اور وہ ظاہر کر دے گا	تمہارے کینے
	هَآنْتُمْ ^②	تُدْعَوْنَ ^④	لِتُسْفِقُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ ^ج
	سنو! تم	تم سب بلائے جاتے ہو	تا کہ تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں
	فَمِنْكُمْ	يَبْخُلُ ^ج	وَمَنْ	فَإِنَّمَا ^⑤
	تو تم میں سے	وہ بخل کرتے ہیں	اور جو	وہ بخل کرتا ہے
	يَبْخُلُ	عَنْ نَفْسِهِ ^ط	وَاللَّهُ	الْغَنِيُّ
	وہ بخل کرتا ہے	اپنے نفس سے	اور اللہ (ہی)	بے پروا (ہے) اور
	و	تَتَوَلَّوْا ^⑦	يَسْتَبْدِلُ	قَوْمًا
	اور	تم سب پھر جاؤ گے	تو وہ بدل لائے گا	(دوسری) قوم (کو)
	غَيْرَكُمْ ^ل	ثُمَّ	لَا يَكُونُوا	أَمْثَالَكُمْ ^ع
	تمہارے سوا	پھر	نہیں وہ سب ہوں گے	تمہاری طرح

ضروری وضاحت

① کُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں و کا اضافہ کرتے ہیں۔ ② ہا حرف تشبیہ ہے اس کا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ لَاءِ کا اصل ترجمہ یہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ وہ لوگ کیا گیا ہے۔ ④ یہ دراصل تَدْعَوْنَ تھا علامت تُو پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف یا محض یا ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَل میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾

بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح۔ ﴿١﴾

لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ

تاکہ اللہ بخش دے آپ کو

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

آپ کا (وہ) گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا

وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ

اور (تاکہ) وہ پوری کر دے آپ پر اپنی نعمت

وَيَهْدِيكَ

اور (تاکہ) وہ ہدایت دے آپ کو

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

سیدھے راستے کی۔ ﴿٢﴾

وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَزِيمًا ﴿٣﴾

اور (تاکہ) اللہ مدد کرے آپ کی زبردست مدد۔ ﴿٣﴾

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ

(اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی

فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مومنوں کے دلوں میں

لِيَزِدَّادُؤًا إِيمَانًا

تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں ایمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتْحْنَا، فَتْحًا	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُبِينًا	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔
لِيَغْفِرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَقَدَّمَ	: قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، مقدم۔
تَأَخَّرَ	: مؤخر، تاخیر، آخری۔
يُتِمَّ	: اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔
نِعْمَتَهُ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
يَهْدِيكَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
صِرَاطًا	: صراط مستقیم، پل صراط۔
مُسْتَقِيمًا	: صراط مستقیم، استقامت، خط مستقیم۔
يَنْصُرَكَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّكِينَةَ	: سکون، سکینت۔
قُلُوبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
لِيَزِدَّادُؤًا	: زیادہ، مزید، زائد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا فَتَحْنَا ^①	لَكَ ^②	فَتْحًا مُبِينًا ^①	لِيَغْفِرَ ^③	لَكَ اللَّهُ ^②
بے شک ہم نے فتح دی	آپ کو	ایک واضح فتح	تا کہ بخش دے	اللہ آپ کو
مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذُنُوبِكَ	وَ	مَا
جو	پہلے ہوا	آپ کے گناہ سے	اور	جو
يُتِمَّ	نِعْمَتَهُ ^④	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيكَ
(تا کہ) وہ پوری کر دے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	(تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ^②	وَ	يَنْصُرَكَ اللَّهُ		
سیدھے راستے (کی)	اور	(تا کہ) اللہ مدد کرے آپ کی		
نَصْرًا عَزِيمًا ^③	هُوَ	الَّذِي	أَنْزَلَ ^⑤	السَّكِينَةَ ^⑥
زبردست مدد	(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	نازل کی	سکینت
فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ	لِيَزِدَادُوا ^⑦	إِيمَانًا		
مومنوں کے دلوں میں	تا کہ وہ سب زیادہ ہو جائیں	ایمان (میں)		

ضروری وضاحت

① اِنَّا کے نَا اور فَتَحْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ② لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ اسم کے آخر میں نَ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ⑤ أَنْزَلَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: نَحْرَجُ: نكَلَا، أَخْرَجُ: نكَلَا۔ ⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

مَعَ إِيْمَانِهِمْ ط

اپنے ایمان کے ساتھ

وَاللّٰهُ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٤﴾

لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنَّٰتٍ

اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

وَيُكْفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئٰتِهِمْ ط

اور (تاکہ) وہ دور کر دے ان سے ان کی برائیاں

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾

اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿٥﴾

وَيُعَذِّبُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

اور (تاکہ) وہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو

وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو

الظّٰنِّيْنَ بِاللّٰهِ

(جو) گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
لِيُدْخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
سَيِّئٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
فَوْزًا	: فوز و فلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَظِيْمًا	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
يُعَذِّبُ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
الْمُنٰفِقِيْنَ	: منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
الْمُشْرِكِيْنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
الظّٰنِّيْنَ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

مَعَ إِيْمَانِهِمْ ^①	وَاللَّهِ	جُنُودُ السَّمَوَاتِ ^②	وَالْأَرْضِ ^ط	وَ
اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے (ہیں)	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے)	اور
كَانَ اللَّهُ	عَلِيمًا ^③	حَكِيمًا ^④	لِيُدْخِلَ ^⑤	الْمُؤْمِنِينَ
ہے	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنَاتِ ^②	جَنَّتِ ^②	تَجْرِي ^②	مِنْ تَحْتِهَا ^⑤	الْأَنْهَارِ
اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں
خَالِدِينَ	فِيهَا ^⑤	يُكْفَرُ	عَنْهُمْ	سَيِّئَاتِهِمْ ^②
ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں اور	(تاکہ) وہ دور کر دے	ان سے	ان کی برائیاں
وَ	كَانَ	ذَلِكَ ^⑥	عِنْدَ اللَّهِ	فَوْزًا عَظِيمًا ^⑤
اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی کامیابی (ہے)
وَ	يُعَذِّبُ	الْمُنْفِقِينَ	وَ	الْمُنْفِقَاتِ ^②
اور	(تاکہ) وہ سزا دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں (کو)
وَالْمُشْرِكِينَ	وَالْمُشْرِكَةِ ^②	الظَّالِمِينَ	بِاللَّهِ ^⑦	
اور مشرک مردوں	اور مشرکہ عورتوں کو	(جو) سب گمان کرنے والے (ہیں)	اللہ کے بارے میں	

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں **هُمَّ** کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ② **ات** اور **ت مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **فعل** کے شروع میں **ل** اور آخر میں **زبر** ہو تو اس **ل** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ **ہا** واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔ ⑥ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں **ب** کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

ظَنَّ السَّوْءَ عَلَيْهِمْ دَائِرَةَ السَّوْءِ ۚ
وَعَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ
وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ط
وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٦﴾
وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط
وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾
إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا
وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٨﴾
لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَتُعَزِّرُوهُ وَتُقِرُّوهُ ط
وَتُسَبِّحُوهُ
بُكْرَةً وَأَصِيلًا ﴿٩﴾

بر اگمان، انہی پر بڑی گردش ہے
اور اللہ غصے ہوا ان پر اور اُس نے لعنت کی ان پر
اور اس نے تیار کی ان کے لیے جہنم
اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿٦﴾
اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں
اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٧﴾
بے شک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا
اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿٨﴾
تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (پر)
اور (تاکہ) تم مدد کرو اس کی اور تم تعظیم کرو اس کی
اور (تاکہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی
صبح و شام۔ ﴿٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَنَّ	: ظن، بد ظن، ظن غالب، حسن ظن۔
السَّوْءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
دَائِرَةَ	: دائرہ، دور، دورہ۔
عَضِبَ	: غیظ و غضب، غضبناک۔
لَعَنَهُمْ	: لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
أَعَدَّ	: مستعد۔
السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
أَرْسَلْنَاكَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
شَاهِدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
مُبَشِّرًا	: بشارت، مبشر، بشیر۔
نَذِيرًا	: بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
لِتُؤْمِنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
تُقِرُّوهُ	: تعظیم و توقیر، عزت و وقار۔
تُسَبِّحُوهُ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ظَنَّ السَّوْءَ ^ط	عَلَيْهِمْ	دَائِرَةُ السَّوْءِ ^ج	وَ	غَضِبَ اللَّهُ ^ج
بُرآگمان	اُن پر	بُرآئی کی گردش (ہے)	اور	اللہ غصے ہوا
عَلَيْهِمْ وَ	لَعْنَهُمْ	وَ	أَعَدَّ	لَهُمْ ^ج
ان پر اور	اُس نے لعنت کی اُن پر اور	اور	اس نے تیار کی	ان کے لیے جہنم
وَسَاءَتْ ^ج	مَصِيرًا ^ج	وَاللَّهُ	جُنُودُ السَّمَوَاتِ ^ج	وَالْأَرْضِ ^ط
اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ (ہی) کیلئے	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے لشکر ہیں)
وَ	كَانَ اللَّهُ ^ج	عَزِيزًا	حَكِيمًا ^ج	إِنَّا ^ج
اور	اللہ ہے	نہایت غالب	بہت حکمت والا	بے شک ہم نے
أَرْسَلْنَاكَ	شَاهِدًا	وَمُبَشِّرًا	وَنَذِيرًا ^ج	
ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بنا کر)	
لِتُؤْمِنُوا	بِاللَّهِ وَ	رَسُولِهِ وَ	تُعْزِرُوهُ ^ج	
تا کہ تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر اور	اسکے رسول (پر) اور	(تا کہ) تم سب مدد کرو اس کی	
وَ	تُوقِّرُوهُ ^ج	وَ	تُسَبِّحُوهُ ^ج	بُكْرَةً ^ج وَأَصِيلًا ^ج
اور	تم سب تعظیم کرو اسکی اور	(تا کہ) تم سب پاکی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ة، ات اور فعل کے آخر میں ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ إِنَّا دراصل اِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل ؤ تھا، اس سے پہلے جزم ہونے کی وجہ سے اسے ؤ کیا گیا ہے۔

بے شک (وہ لوگ) جو بیعت کرتے ہیں آپ سے
بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں
اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے

پھر جس نے عہد توڑا

تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے

اپنی ہی جان کے خلاف

اور جس نے پورا کیا

(اس بات) کو جس پر اس نے عہد کیا اللہ سے

تو عنقریب ضرور وہ دے گا اسے بڑا اجر۔ ﴿10﴾

عنقریب ضرور کہیں گے آپ سے

دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

(کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ

إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ

يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

فَمَنْ نَكَثَ

فَأِنَّمَا يَنْكُثُ

عَلَى نَفْسِهِ

وَمَنْ أَوْفَى

بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿10﴾

سَيَقُولُ لَكَ

الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ

شَغَلْتْنَا أَمْوَالَنَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَجْرًا : اجر، اجرت، عند اللہ ماجور ہوں۔

عَظِيمًا : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

سَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمُخَلَّفُونَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

شَغَلْتْنَا : شغل، مشغول، مشغلہ۔

أَمْوَالَنَا : مال، اموال، مال و دولت۔

يُبَايِعُونَكَ : بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔

يَدُ، أَيْدِيهِمْ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

فَوْقَ : فوق، فوقیت، مانوق الفطرت۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَوْفَى : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

عَاهَدَ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

إِنَّمَا ^①	يُبَايِعُونَكَ	الَّذِينَ	إِنَّ
بے شک صرف	وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے	(وہ لوگ) جو	بے شک
فَوْقَ	يَدِ اللَّهِ	يُبَايِعُونَ اللَّهَ ^②	
اوپر (ہے)	اللہ کا ہاتھ	وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں	
يَنْكُثُ	فَإِنَّمَا ^①	نَكَثَ	أَيْدِيَهُمْ ^ج
وہ عہد توڑتا ہے	تو بے شک صرف	عہد توڑا	اُن کے ہاتھوں کے
بِمَا ^③	أَوْفَى	مَنْ	وَ
(اس بات) کو جو	پورا کیا	جس نے	اور
عَظِيمًا ^ع	أَجْرًا	فَسَيُؤْتِيهِ ^⑤	عَلَيْهِ اللَّهُ ^④
بہت بڑا	اجر	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے	اُس پر اللہ سے
الْمُخَلَّفُونَ	لَكَ	سَيَقُولُ ^{⑤⑥}	
سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے	آپ سے	عنقریب ضرور وہ کہیں گے	
أَمْوَالِنَا	شَغَلْتَنَا ^⑦	مِنَ الْأَعْرَابِ	
ہمارے مالوں نے	(کہ) مشغول کر دیا ہمیں	دیہاتیوں میں سے	

ضروری وضاحت

① إِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ بِمَا کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ رُوئین میں عَلَيْهِ اللَّهُ ہونا چاہیے لیکن قرآنی قراءت میں اس طرح ہی موجود ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں س میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑦ ن فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

وَأَهْلُونَ

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا

يَقُولُونَ بِالسِّنْتِهِمْ

مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ ط

قُلْ فَمَنْ

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط

بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خَبِيرًا ١١

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ

الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ

اور ہمارے اہل و عیال نے

پس آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں

وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے

(وہ بات) جو ان کے دلوں میں نہیں

آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو)

اللہ سے اختیار رکھتا ہو تمہارے لیے کسی چیز کا

اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا

یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی فائدے کا

بلکہ اللہ ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو

خوب خبردار۔ ١١

بلکہ تم نے سمجھا کہ ہرگز نہیں واپس آئیں گے

رسول اور ایمان والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَهْلُونَ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
فَاسْتَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَقُولُونَ، قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالسِّنْتِهِمْ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَمْلِكُ	: مالک، ملکیت، املاک، ملک و ملت۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
أَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
ضَرًّا	: مضرت، ضرر رساں۔
نَفْعًا	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
بَلْ	: بلکہ۔
تَعْمَلُونَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
يَنْقَلِبَ	: انقلاب۔
الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ	: رسالہ، ایمان، مومن۔

● کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

و	أَهْلُونَا ^①	فَاسْتَعْفِرُ ^②	لَنَا ^③	يَقُولُونَ
اور	ہمارے گھر والوں نے	پس آپ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	وہ سب کہتے ہیں
	بِالسِّنِّتِهِمْ ^③	مَا	لَيْسَ	فِي قُلُوبِهِمْ ^③
	اپنی زبانوں سے (وہ بات)	جو	نہیں	ان کے دلوں میں
	قُلْ ^④	فَمَنْ	يَمْلِكُ	لَكُمْ
	آپ کہہ دیجیے	پھر کون (ہے جو)	وہ اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے
	شَيْئًا ^⑤	إِنْ	أَرَادَ	بِكُمْ
	کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ
	أَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا ^⑤	بَلْ
	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی فائدے (کا)	بلکہ
	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا ^⑥	بَلْ	ظَنَنْتُمْ
	تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے سمجھا
	لَنْ ^⑦	يَنْقَلِبَ ^⑧	الرَّسُولُ	وَالْمُؤْمِنُونَ
	ہرگز نہیں	وہ واپس آئیں گے	رسول	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

① یہ دراصل **أَهْلُونَا** تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا **نَا** گرا ہوا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **إِسْتَدَّ** میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **هُمْ** یا **هَمْ** کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ **قُلْ** **قَوْلٌ** سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق **و** کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑦ علامت **لَنْ** مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑧ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی

اور یہ (بات) خوشنما بنا دی گئی تمہارے دلوں میں

اور تم نے گمان کیا برا گمان

اور تھے تم ہلاک ہونے والے لوگ۔ ﴿12﴾

اور جو شخص ایمان نہ لایا اللہ اور اسکے رسول پر

تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے

کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾

اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وہ بخشا ہے جس کو وہ چاہتا ہے

اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے

اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾

عنقریب ضرور کہیں گے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا

وَزِينَ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

وَكَنتُمْ قَوْمًا بُورًا ﴿12﴾

وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

فَإِنَّا آَعْتَدْنَا

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿13﴾

وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿14﴾

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَهْلِيهِمْ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
أَبَدًا	: ابد الابد، ابد سے ازل تک، ابدی نیند۔
زِينَ	: مزین، تزئین و آرائش، زینت۔
قُلُوبِكُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
ظَنَنْتُمْ	: ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔
السَّوْءِ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
آَعْتَدْنَا	: مستعد، اعداد و ترتیب۔
لِلْكَافِرِينَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مُلْكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
يَغْفِرُ، غَفُورًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يُعَذِّبُ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
الْمُخَلَّفُونَ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ ^①	أَبَدًا	وَ	زَيْنَ ^②	ذَلِكَ ^③
اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	خوشنما بنا دی گئی	یہ (بات)
فِي قُلُوبِكُمْ	وَ	ظَنَنْتُمْ	ظَنَّ السَّوْءِ ^④	وَ كُنْتُمْ
تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	بُر اگمان	اور تھے تم
قَوْمًا بُورًا ^⑫	وَمَنْ	لَّمْ يُؤْمِنُ	بِاللَّهِ	وَرَسُولِهِ
ہلاک ہونے والے لوگ	اور جو شخص	نہ وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے رسول پر
فَإِنَّا أَعْتَدْنَا ^④	لِلْكَافِرِينَ	سَعِيرًا ^⑬	وَاللَّهُ	
تو بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے	کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلئے (ہے)	
مُلْكُ	السَّمَوَاتِ	وَالْأَرْضِ ^ط	يَغْفِرُ	لِمَنْ ^⑥
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	وہ بخشتا ہے	جس کو
يَشَاءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَشَاءُ ^ط	وَكَانَ
وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہے
غَفُورًا ^⑤	رَحِيمًا ^⑮	سَيَقُولُ ^⑦	الْمُخَلَّفُونَ ^⑧	
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	عنقریب ضرور کہیں گے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے	

ضروری وضاحت

① یہ دراصل أَهْلِيهِمْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ④ إِنَّا کے نَا اور أَعْتَدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ل کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَائِمَ

لِتَأْخُذُوا هَا ذُرُوعًا

نَتَّبِعُكُمْ ۚ

يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ۖ

قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

كَذِبِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

فَسَيَقُولُونَ

بَلْ تَحْسُدُونََنَا ۖ

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾

قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ

مِنَ الْأَعْرَابِ سِتْدَعُونَ

إِلَى قَوْمِ أُولَىٰ بِأْسٍ شَدِيدٍ

جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف

تا کہ تم لے لو انہیں (کہ) ہمیں چھوڑو (یعنی اجازت دو)

(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں

وہ چاہتے ہیں کہ وہ بدل دیں اللہ کی بات کو

آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ

اسی طرح اللہ نے کہہ دیا ہے پہلے سے

تو عنقریب ضرور کہیں گے

بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو

بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم۔ ﴿١٥﴾

آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے

دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے

ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَغَائِمَ : غنیمت، مال غنیمت، غنائم۔

لِتَأْخُذُوا هَا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

نَتَّبِعُكُمْ : اتباع، تابع، تتبع سنت۔

يُرِيدُونَ : ارادہ، مرید، مراد۔

يُبَدِّلُوا : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔

كَلِمَ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

تَحْسُدُونََنَا : حسد، حاسد، حاسدین۔

يَفْقَهُونَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

إِلَّا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

لِلْمُخَلَّفِينَ : خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

سِتْدَعُونَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔

إِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

أُولَىٰ : اولوا العزم، اولوا العلم، اولوا الارحام۔

شَدِيدٍ : شدید، اشد، شدت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

إِذَا ^① انْطَلَقْتُمْ إِلَى مَغَانِمَ	لِتَأْخُذُوا ^② ذُرُوعًا ^②	جَب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	تا کہ تم سب لے لو انہیں	(کہ) تم سب چھوڑو ہمیں
نَتَّبِعْكُمْ ^ج	يُرِيدُونَ	أَنْ	يُبَدِّلُوا	كَلِمَةَ اللَّهِ ^ط	(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں	وہ سب چاہتے ہیں کہ وہ سب بدل دیں اللہ کی بات کو
قُلْ	لَنْ تَتَّبِعُونَا ^{③②}	كَذِبِكُمْ ^④	قَالَ	اللَّهُ ^⑤	آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں تم سب چلو گے ہمارے ساتھ اسی طرح کہہ دیا ہے اللہ نے
مِنْ قَبْلُ ^ع	فَسَيَقُولُونَ	بَلْ	تَحْسُدُونََنَا ^ط	پہلے سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے بلکہ تم سب حسد کرتے ہو ہم سے	
بَلْ	كَانُوا	لَا يَفْقَهُونَ	إِلَّا	قَلِيلًا ¹⁵	بلکہ	وہ سب ہیں (کہ) نہیں وہ سب سمجھتے مگر بہت کم
قُلْ	لِلْمُخَلَّفِينَ ^⑥	مِنَ الْأَعْرَابِ	آپ کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے	
سَتُدْعُونَ ^⑦	إِلَى قَوْمٍ	أُولَىٰ بِأْسٍ شَدِيدٍ	عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے	(ایسے) لوگوں کی طرف	(جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں)	

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذَلِك سے ذَلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُر اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے
پھر اگر تم اطاعت کرو گے

(تو) اللہ اچھا اجر تمہیں دے گا

اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے

اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا

بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾

اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے)

اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے

اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا

وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں

کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ ۚ

فَإِنْ تَطِيعُوا

يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۚ

وَإِنْ تَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْجٌ

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ ۗ

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَلِيمًا : عذابِ الیم، الم ناک، رنج و الم۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

حَرْجٌ : حرج۔

الْمَرِيضِ : مرض، مریض، امراض۔

يُدْخِلْهُ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

جَنَّاتٍ : جنت الفردوس، جنات۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

الْأَنْهَارُ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

تُقَاتِلُونَهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

يُسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

تَطِيعُوا، يُطِيعُ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

أَجْرًا : اجرت، اجر عظیم، عند اللہ ماجور ہوں۔

حَسَنًا : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔

كَمَا : کما حقہ۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

يُعَذِّبْكُمْ : عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

تُقَاتِلُونَهُمْ	أَوْ	يُسَلِّمُونَ ^٢	فَإِنْ ^١	تُطِيعُوا
تم سب لڑو گے ان سے	یا	وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے	پھر اگر	تم سب اطاعت کرو گے
يُؤْتِكُمْ ^٢	اللَّهُ ^٣	أَجْرًا حَسَنًا ^٣	وَ	إِنْ
(تو) وہ دے گا تمہیں	اللہ	اچھا اجر	اور	اگر
تَتَوَلَّوْا ^٤	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ ^٤	مِنْ قَبْلُ	يُعَذِّبُكُمْ
تم سب پھر جاؤ گے	جس طرح	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں
عَذَابًا أَلِيمًا ^{١٦}	لَيْسَ	عَلَى الْأَعْيُنِ	حَرْجٌ ^٥	
بہت دردناک عذاب	نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)	
وَلَا	عَلَى الْأَعْرَجِ	حَرْجٌ ^٥	وَلَا	عَلَى الْمَرِيضِ
اور نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	مریض پر
حَرْجٌ ^{٥ ط}	وَمَنْ	يُطِيعِ	اللَّهُ	وَرَسُولَهُ ^٦
کوئی حرج (ہے)	اور جو	وہ اطاعت کرے گا	اللہ (کی)	اور اس کے رسول (کی)
يُدْخِلُهُ ^٦	جَنَّتٍ ^٧	تَجْرِي ^٧	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارِ
وہ داخل کرے گا اسے	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں **ف** کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② **كُم** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود **ت** اور **ش** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ **ذبل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ **کوئی** ہوا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں **ہ** کا ترجمہ **اسکا**، یا اپنا اور فعل کے آخر میں **ہ** کا ترجمہ **اسے** ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں **ات** اور فعل کے شروع میں **ت** **مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ عذاب دے گا اسے

بہت دردناک عذاب۔ ﴿١٧﴾

بلاشبہ یقیناً اللہ راضی ہو گیا مومنوں سے

جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے

درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا

جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا

تو اس نے نازل کر دی ان پر سکینت

اور اس نے بدلے میں دی انہیں جلد فتح۔ ﴿١٨﴾

اور بہت سی غنیمتیں (کہ) وہ حاصل کریں گے انہیں

اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿١٩﴾

اللہ نے تم سے وعدہ کیا بہت سی غنیمتوں کا (کہ)

تم حاصل کرو گے ان کو

وَمَنْ يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ

عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

مَا فِي قُلُوبِهِمْ

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾

وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا ط

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾

وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً

تَأْخُذُونَهَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبْهُ	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
أَلِيمًا	: عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
رَضِيَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
يُبَايِعُونَكَ	: بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
الشَّجَرَةِ	: حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
قُلُوبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
فَأَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّكِينَةَ	: سکینت، سکون، تسکین۔
فَتْحًا	: افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
قَرِيبًا	: قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
مَغَانِمَ	: غنیمت، مال غنیمت، غنائم۔
كَثِيرَةً	: اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
يَأْخُذُونَهَا	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
حَكِيمًا	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

وَمَنْ	يَتَوَلَّ	يُعَذِّبُهُ	عَذَابًا أَلِيمًا	لَقَدْ
اور جو	وہ روگردانی کرے گا	(تو) وہ عذاب دے گا اُسے	بہت دردناک عذاب	بلاشبہ یقیناً
رَضِيَ	اللَّهُ	عَنِ الْمُؤْمِنِينَ	إِذْ	يُبَايِعُونَكَ
راضی ہو گیا	اللہ	مومنوں سے	جب	وہ سب بیعت کر رہے تھے آپ سے
تَحْتَ الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِي قُلُوبِهِمْ	
درخت کے نیچے	تو اس نے جان لیا	جو (خلوص)	اُن کے دلوں میں (تھا)	
فَأَنْزَلَ	السَّكِينَةَ	عَلَيْهِمْ	وَأَثَابَهُمْ	
تو اُس نے نازل کر دی	سکینت	اُن پر	اور اس نے بدلے میں دی انہیں	
فَتُحًا قَرِيبًا	وَمَغَانِمَ	كَثِيرَةً	يَأْخُذُونَهَا	
جلد فتح	اور	غنیمتیں	بہت سی	(کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو
وَكَانَ	اللَّهُ	عَزِيزًا	حَكِيمًا	وَعَدَّكُمْ
اور ہے	اللہ	بہت غالب	نہایت حکمت والا	وعدہ کیا تم سے
اللَّهُ	مَغَانِمَ	كَثِيرَةً	تَأْخُذُونَهَا	
اللہ نے	غنیمتوں (کا)	بہت سی	(کہ) تم سب حاصل کرو گے اُن کو	

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② ل اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ اِذْ عموماً ماضی کیلئے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔ ⑤ لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

تو اس نے جلد ہی دے دی یہ تم کو
اور اس نے روک دیے تم سے لوگوں کے ہاتھ
اور تاکہ یہ ہو جائے ایک نشانی ایمان والوں کے لیے
اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں
سیدھے راستے کی۔ ﴿20﴾

اور کئی دوسری (غیبتوں کا بھی کہ) نہیں تم قادر ہوئے ان پر
یقیناً اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿21﴾
اور اگر تم سے لڑتے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
(تو) یقیناً وہ پھیر جاتے (اپنی) پیٹھیں
پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
اللہ کے طریقے کے مطابق

فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ
وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ
وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ
وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿20﴾
وَأُخْرَى لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا
قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا
وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿21﴾
وَلَوْ قُتِلْتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا
لَوْلَا الْأَدْبَارُ
ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وِلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿22﴾
سُنَّةَ اللَّهِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَجَّلَ	: عجلت، مہر معجل۔	أَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔
هَذِهِ	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
أَيْدِيَ	: ید بیضاء، ید طولی، رفع الیدین۔	قُتِلْتُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْأَدْبَارُ	: دُبر، ادبار زمانہ۔
يَهْدِيكُمْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
مُسْتَقِيمًا	: صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	يَجِدُونَ	: وجود، موجود، ایجاد۔
أُخْرَى	: اُخْرَى زندگی، اول و آخر، آخری۔	نَصِيرًا	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقْدِرُوا	: قدرت، قادر، قدیر۔	سُنَّةَ	: کتاب و سنت، اتباع سنت، سنت مؤکدہ۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَعَجَلَ	لَكُمْ هَذِهِ	وَكَفَّ	أَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ
تو اس نے جلد ہی دے دی	تم کو یہ	اور اُس نے روکا	لوگوں کے ہاتھوں کو	تم سے
وَلِتَكُونَ	آيَةً	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَيَهْدِيَكُمْ	
اور تاکہ یہ ہو جائے	ایک نشانی	ایمان والوں کیلئے	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں	
صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا	وَ	أُخْرَى	لَمْ	تَقْدِرُوا
سیدھے راستے (کی)	اور	کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ)	نہیں	تم سب قادر ہوئے
عَلَيْهَا	قَدْ	أَحَاطَ	اللَّهُ	بِهَا
اُن پر	یقیناً	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ (نے)	اُن کا
اللَّهُ	عَلَى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيرًا	وَلَوْ	قُتِلَكُمْ
اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے
الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْلَا	الْأَدْبَارَ	ثُمَّ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر
لَا يَجِدُونَ	وَلِيًّا	وَلَا	نَصِيرًا	سُنَّةَ اللَّهِ
نہ وہ سب پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے (کے مطابق)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے آخر میں کُم کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔ ④ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ⑤ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑦ الَّذِينَ جمع مذکر کی علامت ہے۔ ⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۖ

وَلَنْ تَجِدَ

لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ

وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ط

وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

وَالْهَدْيِ

مَعْكُوفًا

جو یقیناً پہلے سے گزر چکا ہے

اور آپ ہرگز نہیں پائیں گے

اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿٢٣﴾

اور وہی ہے جس نے روک لیے انکے ہاتھ تم سے

اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں

اس کے بعد کہ اس نے کامیابی دی تمہیں ان پر

اور ہے اللہ (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو

خوب دیکھنے والا۔ ﴿٢٤﴾

یہ وہی (لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا

اور تمہیں روکا مسجد حرام سے

اور قربانی کے جانوروں کو (بھی)

اس حال میں روک دیے گئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَصِيرًا	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِسُنَّةِ	: کتاب و سنت، اتباع سنت، سنت مؤکدہ۔	الْمَسْجِدِ	: مسجد، مساجد، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔
تَبْدِيلًا	: تبدیل، متبادل، تبادله۔	الْحَرَامِ	: مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔
أَيْدِيَهُمْ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔	مَعْكُوفًا	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
مَكَّةَ	: مکہ المکرمہ، حرم مکہ۔		

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الَّتِي	قَدْ	خَلَّتْ ^①	مِنْ قَبْلُ ^ح	وَلَنْ	تَجِدَ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	پہلے سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے
سُنَّةَ اللَّهِ ^②	تَبْدِيلًا ^③	وَهُوَ	الَّذِي	كَفَّ	
اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے	روک لیے	
أَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَ	أَيْدِيَكُمْ ^④	عَنْهُمْ	
اُن کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	اُن سے	
بِبَطْنِ مَكَّةَ ^②	مِنْ بَعْدِ ^⑤	أَنْ	أَظْفَرَكُمْ ^④	عَلَيْهِمْ ^ط	
مکہ کی وادی میں	اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تمہیں	اُن پر	
وَكَانَ	اللَّهُ	بِمَا ^⑥	تَعْمَلُونَ	بَصِيرًا ^④	
اور ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	
هُمْ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَ	صَدُّوَكُمْ ^④	
وہ سب	(وہی لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا تمہیں	
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَالْهَدْيِ ^⑦	مَعَكُمْ ^⑦			
مسجد حرام سے	اور قربانی کے جانوروں (کو بھی)	اس حال میں کہ روکے گئے (تھے)			

ضروری وضاحت

① ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

کہ وہ پہنچیں اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)

اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد

اور کچھ مومن عورتیں

(کہ) نہیں تم جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)

کہ تم روند ڈالو گے انہیں

پھر تمہیں پہنچتی ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف

لا علمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا)

تا کہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں

جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے

(تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا

ان میں سے دردناک عذاب۔ ﴿25﴾

جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

أَنْ يَبْلُغَ مَجَلَّهُ ط

وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ

لَمْ تَعْلَمُوهُمْ

أَنْ تَطَّوَّهُمْ

فَتُصِيبَكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَآتٌ

بِغَيْرِ عِلْمٍ

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ

مَنْ يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا

مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿25﴾

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَبْلُغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
وَلَوْ لَا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
مُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔
نِسَاءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
تَعْلَمُوهُمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
فَتُصِيبُكُمْ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بِغَيْرِ	: بغیر اجازت۔
لِيُدْخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
رَحْمَتِهِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
لَعَذَّبْنَا	: عذاب، عذاب الہی، عذاب جہنم۔
أَلِيمًا	: عذاب الیم، الم ناک، رنج و الم۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

رَجَالٌ مُّؤْمِنُونَ ^②	وَلَوْلَا ^①	مَجَلَّةٌ ^ط	يَبْلُغُ	أَنْ
کچھ مومن مرد	اور اگر نہ (ہوتے)	اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)	وہ پہنچیں	کہ
أَنْ	تَعْلَمُوهُمْ ^{③④}	لَمْ	نِسَاءً مُّؤْمِنَاتٍ ^②	وَ
کہ	(یعنی ان کے ایمان کو) تم سب جانتے تھے انہیں	(کہ) نہیں	کچھ مومنہ عورتیں	اور
مَعْرَآتٍ ^ف	مِنْهُمْ	فَتُصِيبُكُمْ ^⑤	تَطَّوُّوهُمْ ^④	
تکلیف	ان سے	پھر پہنچتی تمہیں	تم سب روند ڈالو گے انہیں	
فِي رَحْمَتِهِ	اللَّهُ	لِيُدْخِلَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ ^⑥	
اپنی رحمت میں	اللہ	تا کہ وہ داخل کر لے	لا علمی میں	
لَعَذَابُنَا	تَزِيلُوا ^⑧	لَوْ ^⑦	يَشَاءُ ^ج	مَنْ
(تو) ضرور ہم عذاب دیتے	(مومن اور کافر) سب الگ الگ ہو گئے ہوتے	اگر	وہ چاہے	جسے
عَذَابًا أَلِيمًا ²⁵	مِنْهُمْ	كَفَرُوا	الَّذِينَ	
دردناک عذاب	ان میں سے	سب نے کفر کیا	(ان لوگوں کو) جن	
كَفَرُوا	الَّذِينَ	جَعَلَ	إِذْ	
سب نے کفر کیا	(ان لوگوں نے) جن	ڈال لی	جب	

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔ ④ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑤ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہاں پ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ⑦ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجودت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ **اپنے دلوں میں ضد جاہلیت کی ضد**

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ **تو اللہ نے اتار دی اپنی سکینت**

عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ **اپنے رسول پر اور مومنوں پر**

وَالزَّمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى **اور قائم رکھا انہیں تقویٰ کی بات پر**

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا **اور وہ تھے اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل**

وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا **اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔**

لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ **بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی**

الرُّءْيَا بِالْحَقِّ **خواب میں حق کے ساتھ**

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ **(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں**

إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِنِينَ **اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں**

مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ **اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے**

وَمُقَصِّرِينَ **اور بال کترواتے ہوئے**

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبِهِمُ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
فَأَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَكِينَتَهُ	: سکون، سکینت، تسکین۔
عَلَى	: علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْمُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
الزَّمَهُمْ	: لازم و ملزوم، التزام۔
كَلِمَةَ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
صَدَقَ	: صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
الرُّءْيَا	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
لَتَدْخُلَنَّ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
آمِنِينَ	: امن، ایمان، مومن۔
رُءُوسَكُمْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فِي قُلُوبِهِمْ	الْحَمِيَّةُ ^①	حَمِيَّةُ الْجَاهِلِيَّةِ ^①	فَأَنْزَلَ	اللَّهُ ^②
اپنے دلوں میں	ضد	جاہلیت کی ضد	تو اتار دی	اللہ (نے)
سَكِينَتَهُ ^③	عَلَى رَسُولِهِ ^③	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِينَ	وَ
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور
الزَّمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوَى ^①	وَكَانُوا	أَحَقَّ ^④	بِهَا ^⑤
قائم رکھا انہیں	تقویٰ کی بات (پر)	اور وہ سب تھے	زیادہ حقدار	اس کے
وَ أَهْلَهَا ^ط	وَ كَانَ	اللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيمًا ^⑥
اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا
لَقَدْ	صَدَقَ	اللَّهُ ^②	رَسُولَهُ ^③	بِالْحَقِّ ^ع
بلاشبہ یقیناً	سچی خبر دی	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	حق کے ساتھ
لَتَدْخُلَنَّ ^⑦	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	إِنْ	شَاءَ	اللَّهُ
(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے	مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)
أَمِينِينَ ^ل	مُحَلِّقِينَ ^⑧	رُءُوسَكُمْ ^و	مُقَصِّرِينَ ^⑧	لَا
سب امن کی حالت میں	سب منڈانے والے	اپنے سروں (کو)	اور سب بال کتروانے والے	

ضروری وضاحت

① واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں ة یا ہ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید و تکرار کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا تَخَافُونَ ط

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا

فَجَعَلَ

مِنْ دُونِ ذَلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ

بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ط

وَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا ﴿٢٨﴾

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ط

وَالَّذِينَ مَعَهُ

أَشَدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ

رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

(اور) تم نہ ڈرتے ہو گے

پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا

تو اس نے (عطا) کر دی

اس سے پہلے ایک جلد فتح۔ ﴿٢٧﴾

(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول

ہدایت اور دین حق کے ساتھ

تاکہ وہ غالب کر دے اُسے ہر دین پر

اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔ ﴿٢٨﴾

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اور (وہ لوگ) جو اُس کے ساتھ ہیں

بہت سخت ہیں کافروں پر

بہت رحم دل ہیں اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كفَى	: کافی، ناکافی، کفایت۔
تَخَافُونَ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔	شَهِيدًا	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَعَلِمَ، تَعْلَمُوا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهُ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَتْحًا	: فتح، فاتح، مفتوح۔	أَشَدَّاءُ	: شدید، شدت، اشد۔
قَرِيبًا	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَرْسَلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْكُفَّارِ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالْهُدَىٰ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	رُحَمَاءُ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔
لِيُظْهِرَهُ	: ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لَا تَخَافُونَ ^{① ط}	فَعَلِمَ ^②	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوا ^③
(اور) تم سب نہ ڈرتے ہو گے	پس اس نے جانا	(وہ) جو	نہیں	تم سب نے جانا
فَجَعَلَ ^②	مِنْ دُونَ ذَلِكَ ^④	فَتَحًّا قَرِيبًا ^⑤		
تو اس نے (عطا) کر دی	اس کے علاوہ	ایک قریبی فتح		
هُوَ	الَّذِي	أَرْسَلَ	رَسُولَهُ	بِالْهُدَى
(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ
وَ	دِينَ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ ^⑥	عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ^{⑦ ط}	
اور	دین حق (کے ساتھ)	تا کہ وہ غالب کر دے اسے	ہر دین پر	
وَ	كَفَى	بِاللَّهِ ^⑧	شَهِيدًا ^ط	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	(بطور) گواہ	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
رَّسُولُ اللَّهِ ^ط	وَ	الَّذِينَ	مَعَهُ	
اللہ کے رسول (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (ہیں)	
أَشِدَّاءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَاءُ	بَيْنَهُمْ	
بہت سخت (ہیں)	کافروں پر	بہت رحم دل (ہیں)	اپنے درمیان	

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ دُونَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تَرْبُهُمْ

آپ دیکھیں گے انہیں

رُكْعًا

(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں

سُجَّدًا يَبْتَغُونَ

سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا

اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی

سَيِّمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ

ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے

مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ

سجدے کرنے کے اثر سے

ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ

یہ ان کا وصف تورات میں ہے

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ

اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے

كَزَّرَعٍ أُخْرِجَ شَطَأُهُ

(اس) کھیتی کی طرح (جس نے) اپنی کونپل نکالی

فَأَزَرَهُ فَأَسْتَغْلَظَ

پھر اس نے اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت ہو گئی

فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ

پھر سیدھی کھڑی ہو گئی اپنے تنے پر

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ

وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرْبُهُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	مَثَلُهُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
رُكْعًا : رکوع، رکوع و سجود۔	التَّوْرَةِ : تورات۔
سُجَّدًا، السُّجُودِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	الْإِنْجِيلِ : انجیل، اناجیل۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔	كَزَّرَعٍ، الزُّرَّاعَ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
رِضْوَانًا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔	أُخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاسْتَوَىٰ : مستوی، خط استواء۔
وُجُوهِهِمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔	عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
أَثَرِ : اثر، آثارِ قدیمہ۔	يُعْجِبُ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

سُجَّدًا	رُكْعًا	تَرْهَمُ ^①
سجدہ کرنے والے (ہیں)	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں)	آپ دیکھیں گے انہیں
وَرِضْوَانًا	فَضْلًا ^②	يَبْتَغُونَ
اور (اس کی) خوشنودی	اللہ سے فضل	وہ سب تلاش کرتے ہیں
مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ^ط	فِي وُجُوهِهِمْ ^①	سَيِّمَاهُمْ ^①
سجدے کرنے کے اثر سے	ان کے چہروں میں (موجود ہے)	ان کی نشانی
وَ	فِي التَّوْرَةِ ^ث	ذَلِكَ ^③
اور	تورات میں (ہے)	یہ
أَخْرَجَ ^④	كَزْرِعٍ	مَثَلُهُمْ ^①
اُس نے نکالی	(اس) کھیتی کی طرح	ان کی مثال (یعنی وصف)
فَاسْتَعْلَظَ ^{⑦⑥}	فَازَرَهُ ^{⑥⑤}	شَطَّهٗ ^⑤
پھر وہ سخت ہوگئی	پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے	اپنی کو نپل
الزُّرَّاعَ ^②	يُعْجِبُ ^⑦	فَاسْتَوَى ^{⑦⑥}
کاشتکاروں (کو)	وہ خوش کرتی ہے	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں **هُم** کا ترجمہ انہیں اور اسم کے آخر میں **هُم** کا ترجمہ انکا یا اپنا ہوتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ④ **أَخْرَجَ** کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: **أَخْرَجَ**: نکلا، **أَخْرَجَ**: نکالا۔ ⑤ اسم کے آخر میں **أ** یا **يَا** کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں **ف** کا ترجمہ پس، تو، پھر، سو ہوتا ہے ⑦ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ غصہ دلائے ان کے ذریعے

کافروں کو، اللہ نے وعدہ کیا ہے

(اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے

اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے

بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔ ﴿29﴾

لِيَغِيْظَ بِهِمُ

الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللّٰهُ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوْا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ

مَغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ﴿٢٩﴾

رُكُوْعَاتُهَا 2

49 سُورَةُ الْحُجْرَاتِ مَدَنِيَّةٌ 106

اَيَاتُهَا 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!

تم آگے مت بڑھو

اللہ اور اسکے رسول کے سامنے (کسی بات کے جواب میں)

اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ

خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

لَا تُقَدِّمُوْا

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَغِيْظَ	: غیظ و غضب -	اَجْرًا	: اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت -
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ -	عَظِيْمًا	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم -
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود -	تُقَدِّمُوْا	: تقدیم، مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم -
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن -	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی -
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول -	يَدَيِ	: ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین -
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ -	اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی -
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم -	سَمِيْعٌ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع -
مَغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ -	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ -

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِيَغِيظَ ^①	بِهِمْ ^{③②}	الْكُفَّارَ ط	وَعَدَ	اللَّهُ ^④
تاکہ غصہ دلائے	اُن کے ذریعے	کافروں (کو)	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)
الَّذِينَ	و	عَمِلُوا	الصَّلٰحٰتِ	
(اُن لوگوں سے) جو	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	
مِنْهُمْ	وَ	اَجْرًا	عَظِيمًا ^ع	
اُن میں سے	اور	اجر (کا)	بہت بڑے	

رُكُوعَاتُهَا 2

49 سُورَةُ الْحُجْرَاتِ مَدَنِيَّةٌ 106

آيَاتُهَا 18

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا ^⑤	الَّذِينَ	أَمِنُوا	لَا تُقَدِّمُوا ^⑥
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب آگے مت بڑھو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَ	رَسُولِهِ	وَاتَّقُوا
اللہ کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اللہ کے سامنے)	اور	اسکے رسول (کے سامنے)	اور تم سب ڈرو
اللَّهُ ^④ ط	إِنَّ	اللَّهُ	عَلَيْمٌ ^①
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	بہت جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **لِ** اور آخر میں **زَبْر** ہو تو اس **لِ** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ **هَمْ** کے **م** پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر **زَبْر** ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ **يَا** اور **أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑥ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا

أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ

وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ

كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

لِبَعْضٍ

أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ

وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ﴿٢﴾

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ

أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ

أُولَئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ

قُلُوبَهُمْ لِتَتَّقُوا ٥

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو بلند مت کرو

اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز کے اوپر

اور ان سے بات میں اونچی آواز نہ کرو

جس طرح تمہارے بعض اونچی آواز کرتے ہیں

بعض کے لیے (یعنی ایک دوسرے سے)

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں

اور تمہیں شعور (خبر) بھی نہ ہو۔ ﴿٢﴾

بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں

اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس

یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں آزما یا ہے اللہ نے

ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے

انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

آمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَرْفَعُوا	: رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔
أَصْوَاتِكُمْ	: صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔
فَوْقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔
النَّبِيِّ	: نبی، نبوت، انبیا۔
تَجْهَرُوا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
كَجَهْرِ	: کالعدم، کماحقہ۔
أَعْمَالِكُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
تَشْعُرُونَ	: عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
امْتَحَنَ	: امتحان، ممتحن، امتحانات۔
قُلُوبَهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
لِلتَّقْوَى	: تقویٰ، متقی۔
مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
عَظِيمٌ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يَا أَيُّهَا ^①	الَّذِينَ	آمَنُوا	لَا تَرْفَعُوا ^②	أَصْوَاتَكُمْ ^③
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)
فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوا ^②	لَهُ ^④ بِالْقَوْلِ ^④
اوپر	نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز (کے)	اور	تم سب آواز اونچی نہ کرو	ان سے بات میں
كَجَهْرٍ	بَعْضِكُمْ ^③	لِبَعْضٍ	أَنَّ	تَحْبَطُ ^⑤
آواز اونچی کرنے کی طرح	تمہارے بعض (کی)	بعض سے	(ایسا نہ ہو) کہ	ضائع ہو جائیں
أَعْمَالِكُمْ ^③	وَأَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُونَ ^⑥	إِنَّ	
تمہارے اعمال	اور تم	تم سب شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو	بے شک	
الَّذِينَ	يَغْضُونَ	أَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ	
(وہ لوگ) جو	وہ سب پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	رسول اللہ کے پاس	
أُولَئِكَ ^⑦	الَّذِينَ	امْتَحَنَ	اللَّهُ	قُلُوبَهُمْ
وہ لوگ	جنہیں	آزمایا ہے	اللہ (نے)	ان کے دلوں (کو)
لِلتَّقْوَى ^ط	لَهُمْ	مَغْفِرَةً ^٩	وَ	أَجْرٌ عَظِيمٌ ^③
تقویٰ کے لیے	ان کے لیے	مغفرت (ہے)	اور	بہت بڑا اجر (ہے)

ضروری وضاحت

① یا اور آئیہا دونوں کا ترجمہ اے ہے آئیہا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں بِ کے ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ تَمَوْنَتْ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ اُولَئِكَ جمع مذکر مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں

حجروں کے باہر سے

ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿4﴾

اور اگر بے شک وہ صبر کرتے

یہاں تک کہ آپ (خود) نکلتے ان کی طرف

(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے

اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾

اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق

کسی خبر کے ساتھ تو تم تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح

(ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو نادانی سے

پھر تم ہو جاؤ اس پر جو تم نے کیا پشیمان۔ ﴿6﴾

إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ

مِنْ وَّرَاءِ الْحُجُرَاتِ

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿4﴾

وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا

حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿5﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ

بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا

أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

فَتُصِيبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نُدْمِينَ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَمَّنُوا : ایمان، امن، مومن، مومنات

فَاسِقٌ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔

بِنَبَأٍ : نبی، انبیاء، نبوت۔

فَتَبَيَّنُوا : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

تُصِيبُوا : مصیبت، مصائب۔

فَتُصِيبُوا : صبح، صبح طلوع ہونا۔

فَعَلْتُمْ : فعل، فاعل، مفعول۔

نُدْمِينَ : ندامت، نادم۔

يُنَادُونَكَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔

وَّرَاءِ : ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔

الْحُجُرَاتِ : حجرہ، حجرے۔

يَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

صَبَرُوا : صبر، صابر، صبر و تحمل۔

حَتَّى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔

تَخْرُجَ : خارج، مخرج، اخراج۔

غَفُورٌ : غفور، مغفرت، استغفار۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

إِنَّ ^①	الَّذِينَ	يُنَادُونَكَ	مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَاتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے
أَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُونَ ^②	وَلَوْ	أَنْتَهُمْ ^①
اُن کے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور اگر	بے شک وہ
حَتَّى	تَخْرُجَ	إِلَيْهِمْ	لَكَانَ
یہاں تک کہ	آپ (خود) نکلتے	اُن کی طرف	(تو) یقیناً ہوتا
وَاللَّهُ	غَفُورٌ ^④	رَحِيمٌ ^④	يَأْيُهَا ^⑤
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے
أَمَنُوا	إِنْ	جَاءَكُمْ	فَاسِقٌ ^⑥
سب ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق
فَتَبَيَّنُوا ^{⑦⑧}	أَنْ	تُصِيبُوا	قَوْمًا ^⑥
تو تم سب تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو نادانی سے
فَتُصْبِحُوا ^⑦	عَلَى	مَا	فَعَلْتُمْ
پھر تم سب ہو جاؤ	(اس) پر	جو	تم نے کیا
			نَدِمِينَ ^⑥
			سب پشیمان

ضروری وضاحت

① إِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ لَهُمْ میں لے دراصل لے تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لے ہو جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور نہایت کیا گیا ہے۔ ⑤ يَا اور آيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ⑧ اس فعل میں موجود ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں
اگر وہ تمہاری بات مانیں بہت سے معاملات میں

(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے

اور لیکن اللہ نے محبوب بنا دیا تمہاری طرف ایمان کو
اور مزین کر دیا اسے تمہارے دلوں میں
اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا تمہاری طرف کفر کو
اور گناہ اور نافرمانی (کو)

یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔ ﴿٧﴾

اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے

اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٨﴾

اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ

آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کرو اور دو

وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللَّهِ ط
لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ ط

لَعَنَتْكُمْ ط

وَلَكِنَّ اللَّهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيمَانَ ط
وَزَيَّنَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ ط

وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ ط

وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ط

أُولَٰئِكَ هُمُ الرُّشِدُونَ ﴿٧﴾

فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَنِعْمَةً ط

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٨﴾

وَإِنْ طَافَتَا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ط

اِقْتَتَلُوا فَأْصَلِحُوا ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْعِصْيَانَ : معصیت و نافرمانی، عاصی، عصیاں۔

الرُّشِدُونَ : رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔

نِعْمَةً : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

طَافَتَا : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔

الْمُؤْمِنِينَ : ایمان، امن، مومن۔

اِقْتَتَلُوا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

فَأْصَلِحُوا : صلح، اصلاح، مصلح، صالح۔

اعْلَمُوا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يُطِيعُكُمْ : اطاعت، مطیع۔

الْأَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور۔

حَبَّبَ : حبیب، محبت، حب، محبوب۔

زَيَّنَّهُ : تزئین و آرائش، مزین۔

قُلُوبِكُمْ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

كَرَّهَ : کراہت، مکروہ۔

الْفُسُوقَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ اعْلَمُوا ^①	أَنَّ	فِيكُمْ	رَسُولَ اللَّهِ ^ط	لَوْ ^②	يُطِيعُكُمْ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	تم میں	اللہ کے رسول (ہیں) اگر	وہ بات مانیں تمہاری
فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ ^③	و	لَعَنْتُمْ	و	لَكِنَّ اللَّهَ	
بہت سے معاملات میں	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ (نے)	
حَبَبٌ ^④	إِلَيْكُمْ	و	الْإِيمَانَ	و	زَيْنَةً ^{④⑤}
محبوب بنا دیا	تمہاری طرف	اور	ایمان (کو)	اور	مزین کر دیا اُسے
و	كَرَّةً ^④	إِلَيْكُمْ	الْكَفْرَ	و	الْفُسُوقَ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنا دیا	تمہاری طرف	کفر (کو)	اور	گناہ
أَوْلِيَّكَ	هُمُ الرُّشِدُونَ ^⑥	فَضُلًا	مِّنَ اللَّهِ		
وہی (لوگ)	ہی سب رشد و ہدایت والے (ہیں)	فضل	اللہ (کی طرف) سے		
وَنِعْمَةٌ ^ط	وَاللَّهُ	عَلَيْمٌ ^⑦	و	حَكِيمٌ ^⑧	وَإِنْ
اور انعام (کی وجہ سے)	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اگر
طَائِفَتَيْنِ ^⑧	مِنَ الْمُؤْمِنِينَ	اقتتلوا	فأصلحوا		
دو گروہ	ایمان والوں میں سے	سب آپس میں لڑ پڑیں	تو تم سب صلح کرادو		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں فا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَنْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سب کچھ یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ ان تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے
ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر
تو تم لڑو (اس سے) جو زیادتی کرتا ہے
یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف
پھر اگر وہ لوٹ آئے

تو تم صلح کرادو ان دونوں کے درمیان
عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ
انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ﴿۹﴾
یقیناً صرف مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہیں
پس صلح کرادو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان
اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿۱۰﴾
اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ
إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَغَى
حَتَّى تَفِئَءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ
فَإِنْ فَأَتْ

فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿۹﴾
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ
فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَيْكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۱۰﴾
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَغَتْ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
إِحْدَاهُمَا	: واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْأُخْرَى	: دنیا و آخرت، اخروی زندگی۔
فَقَاتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَتَّى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَمْرٍ	: امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
فَأَصْلِحُوا	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
أَقْسِطُوا	: قسط، اقساط، قسطیں۔
يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْمُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مومن۔
إِخْوَةٌ، أَخْوَيْكُمْ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔
اتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
تُرْحَمُونَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمن، مرحوم۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

بَيْنَهُمَا ^ج	فَإِنْ	بَغَتْ ^ب	إِحْدَاهُمَا ^ا	عَلَى الْآخِرَى ^د
ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسرے پر
فَقَاتِلُوا	الَّتِي	تَبْغِي ^ب	حَتَّى	تَفِيءَ ^د
تو تم سب لڑو (اس سے)	جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے
إِلَى أَمْرِ اللَّهِ ^ج	فَإِنْ	فَاءَتْ ^ب	فَأَصْلِحُوا	بَيْنَهُمَا ^ا
اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم سب صلح کرادو	ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ	وَ	أَقْسَطُوا ^ط	إِنَّ ^ب	اللَّهُ
عدل کے ساتھ	اور	تم سب انصاف کرو	بیشک	اللہ
يُحِبُّ	الْمُقْسِطِينَ	إِنَّمَا ^ب	الْمُؤْمِنُونَ	إِخْوَةٌ
وہ پسند فرماتا ہے	سب انصاف کرنے والوں (کو)	یقیناً صرف	مومن	بھائی (ہی ہیں)
فَأَصْلِحُوا	بَيْنَ أَخْوِيكُمْ ^ب	وَاتَّقُوا	اللَّهُ	
پس تم سب صلح کرادو	اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ^ع	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	
تا کہ تم سب رحم کیے جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	

ضروری وضاحت

① ہُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ② فعل کے آخر میں ت اور شروع میں ت اور اسم کے آخر میں ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل اَخْوِيْنِكُمْ تھا، گرامر کی رو سے ن گرا ہوا ہے اور نین میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كُمْ اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

نہ مذاق کرے کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے
 ہو سکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
 اور نہ کوئی عورتیں (مذاق کریں دوسری) عورتوں سے
 ہو سکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
 اور نہ تم عیب لگاؤ اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر
 اور ایک دوسرے کو مت پکارو (برے) القاب سے
 (کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے
 ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی
 تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿۱۱﴾
 اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
 اجتناب کرو بہت گمان کرنے سے
 بے شک بعض گمان گناہ ہیں

لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
 عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ
 وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ
 عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ
 وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ
 وَلَا تَنَابَرُوا بِالْأَلْقَابِ
 بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ
 بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ
 فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ﴿۱۱﴾
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
 اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ
 إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْخَرُ	: مسخرہ، تمسخر اڑانا۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔
نِسَاءً	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
أَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔
بِالْأَلْقَابِ	: لقب، القاب، ملقب۔
الْإِسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
الْفُسُوقُ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
الْإِيمَانِ	: امن، ایمان، مومن۔
يَتُبْ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اجْتَنِبُوا	: اجتناب۔
كَثِيرًا	: کثرت، کثیر، اکثر۔
الظَّنِّ	: حسن ظن، ظن غالب، بد ظن۔

لَا يَسْخَرُ ^①	قَوْمٌ ^②	مِنْ قَوْمٍ ^②	عَسَى	أَنْ	يَكُونُوا
نہ وہ مذاق کرے	کوئی قوم	کسی (دوسری) قوم سے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ سب ہوں
خَيْرًا	مِنْهُمْ	وَلَا	نِسَاءً	مِنْ نِسَاءٍ	عَسَى
بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں (مذاق کریں دوسری)	عورتوں سے	ہوسکتا ہے
أَنْ يَكُنَّ ^③	خَيْرًا	مِنْهُمْ ^ج	وَلَا تَلْمِزُوا ^④	أَنْفُسَكُمْ	
کہ وہ ہوں	بہتر	ان سے	اور نہ تم سب عیب لگاؤ	اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر	
وَلَا تَنَابَزُوا ^{⑤④}	بِالْأَلْقَابِ ^ط	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوقُ	
اور تم سب ایک دوسرے کو مت پکارو	(بڑے) القاب سے	بُرا (ہے)	فسق والا نام (دینا)		
بَعْدَ الْإِيمَانِ ^ج	وَمَنْ ^⑥	لَمْ يَتُبْ ^⑦	فَأُولَئِكَ		
ایمان لانے کے بعد	اور جو	وہ توبہ نہ کرے	تو وہ لوگ		
هُمُ الظَّالِمُونَ ^⑧	يَأْيُهَا ^⑩	الَّذِينَ	أَمَنُوا	اجْتَنِبُوا	
ہی سب ظالم (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اجتناب کرو	
كَثِيرًا	مِنَ الظَّنِّ ^ز	إِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	إِثْمٌ	
بہت	گمان (کرنے) سے	بے شک	بعض گمان	گناہ (ہیں)	

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يَكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود ت اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور تم جاسوسی نہ کرو، اور نہ غیبت کرے
 تم میں سے کوئی دوسرے کی
 کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے
 کہ وہ گوشت کھائے اپنے مردہ بھائی کا
 تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے، اور اللہ سے ڈرو
 بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا
 نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿12﴾ اے لوگو!
 بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا ایک مرد سے
 اور ایک عورت (سے) اور ہم نے بنا دیا تمہیں قومیں
 اور قبیلے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو
 بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا
 (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ
 بَعْضُكُم بَعْضًا
 أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ
 أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا
 فَكَرِهْتُمُوهُ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ
 رَحِيمٌ ﴿١٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
 إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ
 وَأُنْثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا
 وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا ۗ
 إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
 أَتَّقِيكُمْ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَسَّسُوا :	تجسس، جاسوس، متجسس۔
يَغْتَبُ :	غیبت۔
يُحِبُّ :	محبت، محبوب، حبیب، حُب۔
يَأْكُلُ :	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
لَحْمَ :	کچیم شحیم، ماء اللحم۔
أَخِيهِ :	اخوت، مؤاخات، اخوان۔
فَكَرِهْتُمُوهُ :	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
اتَّقُوا :	تقویٰ، متقی۔
تَوَّابٌ :	توبہ، تائب۔
النَّاسُ :	عوام الناس، عامۃ الناس۔
خَلَقْنَاكُمْ :	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شُعُوبًا :	شعبہ جات، شعبہ تعلیم۔
قَبَائِلَ :	قبیلہ، قبائل، قبیلے۔
لِتَعَارَفُوا :	تعارف، عرف، معروف، معرفت۔
أَكْرَمَكُمْ :	اکرام، تکریم، محترم و مکرم، کرم۔
عِنْدَ :	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

وَّ	لَا تَجَسَّسُوا ^①	وَ	لَا يَغْتَبِ ^①	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا ^ط
اور	تم سب جاسوسی نہ کرو	اور	نہ وہ غیبت کرے	تم میں سے بعض	بعض (کی)
أَ	يُحِبُّ	أَحَدُكُمْ	أَنْ	يَأْكُلَ	لَحْمَ
کیا	وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو)	کہ	وہ کھائے	گوشت اپنے بھائی
مَيِّتًا	فَكَرِهْتُمُوهُ ^②	وَ اتَّقُوا	اللَّهَ ^ط	إِنَّ	اللَّهَ
(جبکہ وہ) مردہ ہو	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے	اور تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بے شک	اللہ
تَوَّابٌ ^③	رَّحِيمٌ ^③	يَا أَيُّهَا ^④	النَّاسُ	إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ ^⑤	
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اے	لوگو	بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں	
مِّنْ ذَكَرٍ	وَ	أُنْثَى	وَ	جَعَلْنَاكُمْ	
ایک مرد سے	اور	ایک عورت (سے)	اور	ہم نے بنا دیا تمہیں	
شُعُوبًا	وَ	قَبَائِلَ	لِتَتَّعَرَفُوا ^⑥	إِنَّ	
قومیں	اور	قبیلے	تا کہ تم سب ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	
أَكْرَمَكُمْ ^⑦	عِنْدَ اللَّهِ	أَتْقَى ^⑦			
تم میں سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے)			

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا یا سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تَمَّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تَمَّ اور اس علامت کے درمیان وُ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ يَا اور أَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ إِنَّا کے نا اور خَلَقْنَا کے نا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔ ⑥ يَدْرَأُ صِل لِيَتَّعَرَفُوا تھا ایک تگری ہوئی ہے، اس فعل میں موجودت اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

﴿13﴾ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴿13﴾

قَالَتْ الْأَعْرَابُ آمَنَّا ط

قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا

وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا

وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ

فِي قُلُوبِكُمْ ط

وَإِنْ تُطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ

لَا يَلِشْكُمْ

مِّنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا ط

﴿14﴾ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿14﴾

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

﴿13﴾ بیشک اللہ بہت جاننے والا خوب خبردار ہے۔

دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے

آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے

اور لیکن (یہ) کہو ہم اسلام لائے

اور ایمان ابھی تک نہیں داخل ہوا

تمہارے دلوں میں

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

(تو) وہ نہیں کمی کرے گا تمہیں

تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی

﴿14﴾ یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

بیشک صرف مومن تو وہی ہیں جو

ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔

خَبِيرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔

قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

آمَنَّا، تُؤْمِنُوا : امن، ایمان، مومن۔

وَلَكِنْ : لیکن۔

أَسْلَمْنَا : اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔

يَدْخُلِ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔

قُلُوبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔

تُطِيعُوا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

أَعْمَالِكُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَّحِيمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔

رَسُولِهِ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

قَالَتْ ^②	خَبِيرٌ ^① ﴿13﴾	عَلَيْمٌ ^①	اللَّهِ	إِنَّ
کہا	خوب خبردار ہے	بہت جاننے والا	اللہ	بیشک
لَمْ تُؤْمِنُوا ^⑤	قُلْ ^④	أَمَنَّا ^ط	الْأَعْرَابُ ^③	
نہیں تم سب ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	ہم ایمان لائے	دیہاتیوں (نے)	
يَدْخُلِ	وَلَمَّا ^⑥	أَسْلَمْنَا	قُولُوا	وَلَكِنْ
وہ داخل ہوا	اور ابھی تک نہیں	ہم نے اسلام قبول کیا	تم سب (یہ) کہو	اور لیکن
اللَّهِ	تُطِيعُوا	وَإِنْ	فِي قُلُوبِكُمْ ^ط	الْإِيمَانُ
اللہ (کی)	تم سب اطاعت کرو	اور اگر	تمہارے دلوں میں	ایمان
شَيْئًا ^⑦	مِنْ أَعْمَالِكُمْ	لَا يَلْتَكُمُ	وَرَسُولُهُ	
کوئی چیز (یعنی کچھ بھی)	تمہارے اعمال (کی جزا) سے	نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں	اور اسکے رسول (کی)	
الْمُؤْمِنُونَ	إِنَّمَا	رَحِيمٌ ^{﴿14﴾}	غَفُورٌ	إِنَّ
سب مومن	بیشک صرف	نہایت رحم والا (ہے)	بہت بخشنے والا	اللہ
وَرَسُولِهِ	بِاللَّهِ	أَمَنُوا	الَّذِينَ	
اور اُس کے رسول پر	اللہ پر	وہ سب ایمان لائے	جو	

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زید دیتے ہیں۔ ③ یہ اَعْرَابِ کی جمع ہے اور یہ ایسی جمع ہے جس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جاسکتا ہے۔ ④ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرا دی گئی ہے۔ ⑤ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب بھی ابھی تک نہیں ہوتا ہے۔ ⑦ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهِدُوا

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

فِي سَبِيلِ اللَّهِ^ط

أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿١٥﴾

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ^ط

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ^ط

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٦﴾

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ

أَنْ أَسْلَمُوا^ط

قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ

إِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ يَمُنُّ

پھر وہ شک میں نہیں پڑے اور انہوں نے جہاد کیا

اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

اللہ کے راستے میں

وہ لوگ ہی سچے ہیں۔ ﴿١٥﴾

آپ کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دین کی

حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے

اور جو زمین میں ہے

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿١٦﴾

وہ احسان جتاتے ہیں آپ پر

کہ وہ اسلام لے آئے

آپ کہہ دیجئے تم مت احسان جتلاؤ مجھ پر

اپنے اسلام (لانے) کا بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْتَابُوا	: ریب و تردد۔	تَعْلَمُونَ	: علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔
جَاهِدُوا	: جہاد، مجاہد، مجاہدین، جد و جہد۔	السَّمَوَاتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِأَمْوَالِهِمْ	: مال، اموال، مال و دولت۔	الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
أَنْفُسِهِمْ	: نفسا، نفسی، نظام تنفس۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمُنُّونَ	: ممنون، منت۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	أَسْلَمُوا	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الصَّادِقُونَ	: صادق، صدیق، تصدیق۔	لَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيَّ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

ثُمَّ	لَمْ يَزْتَابُوا ^①	وَ	جَاهِدُوا	بِأَمْوَالِهِمْ	وَ
پھر	نہیں وہ سب شک میں پڑے اور	اور	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے اور	
أَنْفُسِهِمْ	فِي سَبِيلِ اللَّهِ ^ط	أَوْلِيَّكَ ^②	هُمُ الصُّدُقُونَ ^③	①5	
اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ	ہی سب سچے (ہیں)		
قُلْ	أَ	تُعَلِّمُونَ ^④	اللَّهُ ^⑤	بِدِينِكُمْ ^ط	وَ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین کی	حالانکہ اللہ
يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ	وَمَا	فِي الْأَرْضِ ^ط	
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)	
وَاللَّهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ^⑥	عَلِيمٌ ^{①6}	يَمُنُّونَ		
اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	وہ سب احسان جتاتے ہیں		
عَلَيْكَ	أَنْ	أَسْلَمُوا ^ط	قُلْ	لَا تَمُنُّوا ^⑦	
آپ پر	کہ	وہ سب اسلام لے آئے	آپ کہہ دیجیے	مت تم سب احسان جتلاؤ	
عَلَى ^⑧	إِسْلَامِكُمْ ^ج	بَلِ	اللَّهُ	يَمُنُّ	
مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ	اللہ	وہ احسان رکھتا ہے	

ضروری وضاحت

① علامت **لَمْ** کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ② **أَوْلِيَّكَ** جمع مذکر مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ③ **هُمُ** کے بعد **أَلْ** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **أَ** اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا گیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ **بِ** کا ترجمہ کبھی **کا**، **کی**، **کے**، **کو** بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں **کا** نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑧ **عَلَى** دراصل **عَلَى** + **مِ** کا مجموعہ ہے۔

تم پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ایمان کی
اگر تم سچے ہو۔ ﴿17﴾

بے شک اللہ جانتا ہے
آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو
اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے
(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿18﴾

عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَيْكُمْ لِلْإِيمَانِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿17﴾
إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
غَيْبَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط
وَاللَّهُ بَصِيرٌ
بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿18﴾

رُكُوعَاتُهَا 3

50 سُورَةُ قِ مَكِّيَّةٌ 34

آيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق بڑی شان والے قرآن کی قسم۔ ﴿1﴾
بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس
ایک ڈرانے والا انہی میں سے
تو کافروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿2﴾

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿1﴾
بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ
مُنْذِرٌ مِنْهُمْ
فَقَالَ الْكٰفِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
هَدَيْكُمْ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	الْمَجِيدِ : مجد و بزرگی، والدہ ماجدہ۔
لِلْإِيمَانِ : امن، ایمان، مومن۔	بَلْ : بلکہ۔
صَادِقِينَ : صادق، صدق، صداقت۔	عَجِبُوا : عجب، تعجب، عجائب گھر۔
يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔	مُنْذِرٌ : بشارت و انداز، بشیر و نذیر۔
السَّمَوَاتِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	الْكَافِرُونَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَصِيرٌ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

عَلَيْكُمْ	أَنْ	هَدَيْكُمْ	لِلْإِيمَانِ	إِنْ	كُنْتُمْ
تم پر	کہ	اس نے ہدایت دی تمہیں	ایمان کی	اگر	ہو تم
صِدِّقِينَ	إِنَّ	اللَّهُ	يَعْلَمُ	غَيْبِ	السَّمَوَاتِ
سب سچے	بے شک	اللہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ باتوں (کو)	آسمانوں
وَالْأَرْضِ	وَاللَّهُ	بَصِيرٌ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	
اور زمین (کی)	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	

رُكُوعَاتُهَا 3

50 سُورَةُ قِ مَكِّيَّةٌ 34

آيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ق	وَ	الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ	بَلْ	عَجِبُوا
ق	قسم ہے	بڑی شان والے قرآن کی	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا
أَنْ	جَاءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِنْهُمْ	
کہ	آیا ان کے پاس	ایک ڈرانے والا	ان میں سے	
فَقَالَ	الْكَافِرُونَ	هَذَا	شَيْءٌ	عَجِيبٌ
تو کہا	کافروں نے	یہ	ایک چیز (ہے)	عجیب

ضروری وضاحت

① أَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لے کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ وُجُلِ حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ لفظ کے شروع میں ذ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

ءَ إِذَا مِتْنَا

وَكُنَّا تُرَابًا

ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ

قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ

وَ عِنْدَنَا

كِتَابٌ حَفِيظٌ

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ

لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَرِيحٍ

أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ

كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا

کیا جب ہم مرجائیں گے

اور ہم مٹی ہو جائیں گے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)

یہ واپسی بہت بعید ہے۔

یقیناً ہم جان چکے ہیں

جو کم کرتی ہے زمین ان میں سے

اور ہمارے پاس

(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔

بلکہ انہوں نے جھٹلا دیا حق کو

جب وہ آیا ان کے پاس

پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔

تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا اپنے اوپر آسمان کی طرف

کیسے ہم نے بنایا اسے اور ہم نے مزین کیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِتْنَا : موت و حیات، حیاتی مماتی۔

تُرَابًا : تربت (مٹی)۔

رَجْعٌ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

تَنْقُصُ : نقص، تنقیص، ناقص، ناقص۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

عِنْدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

حَفِيظٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

بَلْ : بلکہ۔

كَذَّبُوا : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

أَمْرٍ : امر، امر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

يَنْظُرُوا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔

فَوْقَهُمْ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

بَنَيْنَاهَا : بانی، بنا استوار کرنا، گھر بنانا۔

زَيَّنَّاهَا : تزئین و آرائش، مزین، زینت۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

ءَ	إِذَا ^①	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا
کیا	جب	ہم مرجائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی
ذَلِكَ ^②	رَجَعْنَا	بَعِيدًا ^③	قَدْ ^④	عَلِمْنَا	
یہ	واپسی	بہت دور (ہے)	یقیناً	ہم نے جان لیا ہے	
مَا	تَنْقُصُ ^④	الْأَرْضُ	مِنْهُمْ ^⑤	وَ	عِنْدَنَا
جو	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور	ہمارے پاس
كِتَابٌ	حَفِیْظٌ ^④	بَلْ	كَذَّبُوا	بِالْحَقِّ	
کتاب (ہے)	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی	بلکہ	انہوں نے جھٹلا دیا	حق کو	
لَمَّا	جَاءَهُمْ	فَهُمْ	فِي أَمْرٍ ^⑤	مَرِيحٍ ^⑤	
جب	وہ آیا ان کے پاس	پس وہ	ایک معاملے میں (ہیں)	اُلجھے ہوئے	
أَفَلَمْ ^⑥	يَنْظُرُوا ^⑦	إِلَى السَّمَاءِ	فَوْقَهُمْ		
تو (بھلا) کیا نہیں	ان سب نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر		
كَيْفَ	بَنَيْنَاهَا	وَ	زَيَّنَّاهَا		
کیسے	ہم نے بنایا اسے	اور	ہم نے مزین کیا اسے		

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ تَفْعَلُ کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ جب اُ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت ی کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

اور نہیں ہے اُس میں کوئی شگاف۔ ﴿6﴾

اور زمین کو ہم نے پھیلا یا اُسے

اور ہم نے ڈال دیے اُس میں پہاڑ اور

ہم نے اُگائیں اُس میں خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾

دکھانے اور یاد دلانے کے لیے

ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾

اور ہم نے نازل کیا آسمان سے ایک بابرکت پانی

پھر ہم نے اُگائے اس کے ذریعے باغات

اور کائی جانے والی کھیتی کے دانے۔ ﴿9﴾

اور بلند و بالا کھجوروں کے درخت

اُن کے خوشے ہیں تہہ بہ تہہ۔ ﴿10﴾

بندوں کو روزی دینے کے لیے

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿6﴾

وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا

وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَ

أَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ﴿7﴾

تَبْصِرَةً وَذِكْرَى

لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿8﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُبْرَكًا

فَأَنْبَتْنَا بِهِ جَبْتٍ

وَحَبِّ الْحَصِيدِ ﴿9﴾

وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ

لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ ﴿10﴾

رِزْقًا لِلْعِبَادِ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مَدَدْنَاهَا	: مد، الف مدہ، ممدودہ۔
أَلْقَيْنَا	: القاء کرنا۔
أَنْبَتْنَا	: نباتات۔
تَبْصِرَةً	: تبصرہ، مبصر، بصارت، بصیرت۔
ذِكْرَى	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَبْدٍ	: عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
مُنِيبٍ	: انابت الی اللہ۔
نَزَّلْنَا	: نازل، منزل من اللہ، نزلہ۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّمَاءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مَاءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُبْرَكًا	: مبارک، برکت، مبارک باد، تبرک۔
النَّخْلَ	: نخلستان۔
رِزْقًا	: رزق، رزاق، رازق۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمَا	لَهَا ^①	مِنْ فُرُوجٍ ^{②③}	وَالْأَرْضِ	مَدَدْنَهَا ^④
اور نہیں (ہے)	اُس کا	کوئی شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلا یا اُسے
وَ	الْقَيْنَا ^④	فِيهَا	رَوَاسِي	وَأَنْبَتْنَا ^④
اور	ہم نے ڈال دیے	اُس میں	پہاڑ	اور
فِيهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بِهَيْجٍ ^⑦	تَبْصِرَةً ^⑤	
اُس میں	ہر قسم سے	خوبی والی	دکھانے کے لیے	
وَ	ذِكْرِي ^⑤	يَكُلُّ عَبْدٌ مُنِيبٌ ^⑥	وَ	نَزَّلْنَا ^④
اور	یاد دلانے کے لیے	ہر رجوع کرنے والے بندے کو	اور	ہم نے نازل کیا
مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً ^③	مُبْرَكًا	فَأَنْبَتْنَا ^④	بِهِ ^⑦
آسمان سے	ایک پانی	بابرکت	پھر ہم نے اُگائے	اُس کے ذریعے
جَنَّتِ ^⑤	وَ حَبَّ	الْحَصِيدِ ^⑧	وَ	النَّخْلِ
باغات	اور دانے	کاٹی جانے والی کھیتی (کے)	اور	کھجوروں کے درخت
لَهَا ^①	طَلْعٌ	نَضِيدٌ ^⑩	رِزْقًا	لِلْعِبَادِ ^⑥
اُن کے	خوشے (ہیں)	تہہ بہ تہہ	روزی دینے کے لیے	بندوں کو

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ ہو جاتا ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں فا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ق، ی، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ اسم کے ساتھ لہ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

وَ أَحْيَيْنَا بِهِ

بَلَدَةً مَّيْتًا ط

كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿١١﴾

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمَ نُوحٍ

وَ أَصْحَابُ الرَّسِّ وَ ثَمُودُ ﴿١٢﴾

وَ عَادُ وَ فِرْعَوْنُ وَ إِخْوَانُ لُوطٍ ﴿١٣﴾

وَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَ قَوْمِ تَبَعٍ ط

كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ

فَ حَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

أَفَعَيَّبْنَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ط

بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ

مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾

اور ہم نے زندہ کیا اس (پانی) کے ذریعے

ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو

اسی طرح نکلنا ہے (قبروں سے)۔ ﴿١١﴾

ان سے قبل قوم نوح نے جھٹلایا

اور کنواں والوں اور ثمود نے۔ ﴿١٢﴾

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔ ﴿١٣﴾

جنگل والوں (مدین والے) اور قوم تبع نے

سب نے رسولوں کو جھٹلایا

تو ثابت ہو گیا (میرے) عذاب کا وعدہ۔ ﴿١٤﴾

تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے

بلکہ وہ شک میں ہیں

نئے سرے سے پیدا کرنے سے۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَحْيَيْنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
بَلَدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَّيْتًا	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
كَذَلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔
الْخُرُوجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
كَذَّبَتْ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
قَبْلَهُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
أَصْحَابُ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
إِخْوَانُ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔
الرُّسُلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فَ حَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
وَعِيدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِالْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْأَوَّلِ	: اول، اولیت، اول و آخر۔
بَلْ	: بلکہ۔
جَدِيدٍ	: جدید، جدت، تجدید۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	أَحْيَيْنَا	بِهِ	بَلَدَةً مَّيْتًا ^{①②ط}	كَذَلِكَ
اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے	ایک مُردہ شہر (بنجر زمین) کو	اسی طرح
الْخُرُوجِ ^⑪	كَذَّبَتْ ^①	قَبْلَهُمْ	قَوْمِ نُوحٍ	
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	اُن سے قبل	قومِ نوح (نے)	
وَ	أَصْحَابُ الرَّسِّ ^③	وَ	ثَمُودُ ^⑫	وَ
اور	کنواں والوں	اور	ثمود (نے)	اور
وَ	فِرْعَوْنَ	وَ	إِخْوَانَ لُوطٍ ^⑬	وَ
اور	فرعون	اور	لوط کے بھائیوں (نے)	اور
وَ	قَوْمِ تَبَعٍ ^{⑤ط}	كُلُّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ
اور	قوم تبع (نے)	سب نے	جھٹلایا	رسولوں (کو)
وَ	عِيدٍ ^⑬	أَفَعَيَّنَا ^⑦	بِالْخَلْقِ	الْأَوَّلِ ^ط
(میرے) عذاب کا وعدہ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار	
بَلُّ	هُمُ	فِي لَبِيسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ^⑮	
بلکہ	وہ سب	شک میں (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کرنے سے	

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ أَصْحَابُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے (طبری)۔ ④ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ سے مراد قوم شعیب علیہ السلام ہے۔ ⑤ بعض کے نزدیک قوم تبع سے مراد قوم سبا ہے۔ ⑥ وَعِيدٍ اصل میں وَعِيدِي تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ی گری ہوئی ہے اسی ی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ⑦ جب ا کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے
اس کا نفس، اور ہم زیادہ قریب ہیں
اس کے (اس کی) رگِ جاں سے بھی۔ ﴿16﴾
جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول و فعل کو)
ایک دائیں طرف

اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔ ﴿17﴾
نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر
اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ ﴿18﴾
اور آ پہنچی موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ
یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ ﴿19﴾
اور صورت میں پھونک دیا جائے گا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ
وَنَعَلَمُ مَا تُوَسَّوَسُ بِهِ
نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ
إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾
إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّينَ
عَنِ الْيَمِينِ

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا
لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾
وَجَاءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۗ
ذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْإِنْسَانَ	: انسان، نسیان۔
نَعَلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
تُوَسَّوَسُ	: وسوسہ، وسواس، وساوس۔
نَفْسُهُ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
أَقْرَبُ	: قریب، قرب، تقرب، مقرب۔
الْيَمِينِ	: یمیں و یسار، میمنہ و میسرہ۔
قَعِيدٌ	: قعدہ اولیٰ، مقعد۔
يَلْفِظُ	: لفظ، الفاظ، تلفظ۔
قَوْلٍ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَقِيبٌ	: رقیب، رقابت۔
سَكْرَةُ	: سكرات الموت۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، خالق حقیقی۔
نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ۔
الصُّورِ	: صور پھونکنا۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	وَالْإِنْسَانَ	وَوَعَلَّمَهُ	مَا
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	ہم جانتے ہیں	(اُن کو) جو
تُوسُوسٌ ^①	بِهِ	نَفْسُهُ ^{حج}	وَنَحْنُ	أَقْرَبُ ^②
وسوسہ ڈالتا ہے	جس کا	اُس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب (ہیں)
مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ^⑬	إِذْ	يَتَلَقَى ^③	الْمُتَلَقِينَ ^④	
رگِ جاں سے (بھی)	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (اسکے ہر قول و فعل کو)	
عَنِ الْيَمِينِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيدٌ ^⑮	مَا
(ایک) دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھا ہوا	نہیں وہ بولتا (انسان)
مِنْ قَوْلٍ ^{⑤⑥}	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيبٌ ^⑥	عَتِيدٌ ^⑱
کوئی بات	مگر	اُس کے پاس	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (ہوتا ہے)
وَ	جَاءَتْ ^①	سَكْرَةُ الْمَوْتِ ^①	بِالْحَقِّ ^ط	ذَلِكَ ^⑦
اور	آپہنچی	موت کی بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ (ہے)
مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيدٌ ^⑲	وَوَعَلَّمَهُ ^⑧
جو	تو تھا	اُس سے	تو بھاگتا	اور پھونک دیا جائے گا

ضروری وضاحت

① فعل شروع میں ت اور آخر میں ث اور اسم کے آخر میں ة مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی لکھنے کیلئے، یاد ان اور رات کے فرشتے مراد ہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿20﴾

اور آئے گا ہر نفس اس کے ساتھ (ہوگا)

ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ ﴿21﴾

بلاشبہ یقیناً تو تھا غفلت میں اس (دن) سے

تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ

سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾

اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے (اعمال نامہ)

جو میرے پاس تیار ہے۔ ﴿23﴾

(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو جہنم میں

ہر بہت ناشکرے سرکش کو۔ ﴿24﴾

(جو) بھلائی کو بہت روکنے والا

حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

ذَلِكَ يَوْمُ الْوَعِيدِ ﴿20﴾

وَجَاءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

سَاقٍ وَشَهِيدٌ ﴿21﴾

لَقَدْ كُنْتُمْ فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿22﴾

وَقَالَ قَرِينُهُ هَذَا

مَا لَدَىٰ عَتِيدٌ ﴿23﴾

أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿24﴾

مِّنَّا لِّلْخَيْرِ

مُعْتَدٍ مِّرْيَبٍ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
الْوَعِيدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
نَفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
مَّعَهَا	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
شَهِيدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔
مِّنْ	: من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
هَذَا	: لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
فَبَصَرُكَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
الْيَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَلْقِيَا	: القاء کرنا۔
كَفَّارٍ	: کفرانِ نعمت۔
مِّنَّا	: منع، مانع، ممنوع۔
لِّلْخَيْرِ	: خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔
مِّرْيَبٍ	: ریب و تردد، لاریب۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

ذَلِكَ ^①	يَوْمُ الْوَعِيدِ ^{②③}	وَ	جَاءَتْ ^④	كُلُّ نَفْسٍ
یہ	(عذاب کے) وعدے کا دن (ہے)	اور	آئے (گی)	ہر جان
مَعَهَا	سَابِقٍ ^③	وَشَهِيدٍ ^{③④}	لَقَدْ	كُنْتَ
اُس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بلاشبہ یقیناً	تو تھا
فِي غَفْلَةٍ ^②	مِنْ هَذَا	فَكَشَفْنَا ^④	عَنْكَ	غِطَاءَكَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے دور کر دیا	تجھ سے	تیرا پردہ
فَبَصَرِكَ	الْيَوْمَ	حَدِيدٍ ^⑤	وَ	قَالَ ^⑤
سو تیری نگاہ	آج	بہت تیز (ہے)	اور	کہے گا
قَرِينُهُ	هَذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيدٌ ^⑥
اُس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار (ہے)
أَلْقِيَا	فِي جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ ^⑥	عَنِيدٍ ^⑦	لَا
تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بہت ناشکرے	سرکش (کو)	
مَنَاعٍ ^⑥	لِلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ ^⑦	مُرِيْبٍ ^⑦	لَا
(جو) بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	شہے نکالنے والے	

ضروری وضاحت

① ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔ ② ت اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے آخر میں ن سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ⑥ فَعَالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہ دراصل مُعْتَدِيٌّ اور مُرِيْبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنا لیا

تو تم دونوں ڈال دو اسے سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾

کہے گا اُس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب

میں نے اسے گمراہ نہیں کیا

اور لیکن وہ (خود ہی) تھا دور کی گمراہی میں۔ ﴿27﴾

(اللہ) فرمائے گا مت جھگڑا کرو میرے پاس

اور یقیناً میں نے پہلے بھیج دیا تھا

تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾

میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی

اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾

جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی

اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ

فَالْقِيَةُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿26﴾

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا

مَا أَطَعَيْتُهُ

وَلَكِنْ كَانُ فِي ضَلَلٍ بَعِيدٍ ﴿27﴾

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ

وَقَدْ قَدَّمْتُ

إِلَيْكُمْ بِالْوَعِيدِ ﴿28﴾

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ

وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿29﴾

يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأَتْ

وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَع :	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
إِلَهًا :	الوہیت، الہ العلمین۔
آخَرَ :	آخری زندگی۔
فَالْقِيَةُ :	القاء کرنا۔
قَالَ، نَقُولُ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الشَّدِيدِ :	شدید، شدت، تشدد، تشدد۔
أَطَعَيْتُهُ :	طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔
ضَلَلٍ :	ضلالت و گمراہی۔
بَعِيدٍ :	بُعد، بعید، بعید از عقل۔
تَخْتَصِمُوا :	مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔
قَدَّمْتُ :	مقدمہ، تقدیم، تقدم، قدم، اقدام۔
بِالْوَعِيدِ :	وعدہ، وعید۔
يُبَدِّلُ :	تبدیل، تبادول، متبادل، تغیر و تبدل۔
بِظَلَّامٍ :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، مظلوم۔
لِلْعَبِيدِ :	عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
مَزِيدٍ :	مزید، زائد، زیادہ۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

الَّذِي	جَعَلَ	مَعَ اللَّهِ	إِلَهَا آخَرَ	فَأَلْقِيَهُ
جس نے	بنالیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو تم دونوں ڈال دو اسے
فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾	قَالَ ①	قَرِينُهُ	رَبَّنَا ②	
سخت عذاب میں	کہے گا	اُس کا ساتھی (شیطان)	(اے) ہمارے رب	
مَا	أَطَعَيْتُهُ	وَلَكِنْ	كَانَ	فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾
نہیں	میں نے سرکش بنایا اسے	اور لیکن	وہ تھا (خود ہی)	دور کی گمراہی میں
قَالَ ①	لَا تَخْتَصِمُوا ③	لَدَيَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ
(اللہ) فرمائے گا	مت تم سب جھگڑا کرو	میرے پاس	اور یقیناً	میں نے پہلے بھیج دیا تھا
إِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيدِ ④ ﴿٢٨﴾	مَا	يُبَدَّلُ ⑤	الْقَوْلُ
تمہاری طرف	(عذاب کے) وعدے کو	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات میرے ہاں
وَمَا	أَنَا	بِظَلَّامٍ ⑥	لِلْعَبِيدِ ⑦ ﴿٢٩﴾	يَوْمَ
اور نہ	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا (ہوں)	بندوں پر	جس دن ہم کہیں گے
لِجَهَنَّمَ	هَلِ	أُمَّتَلَاتِ ⑦	وَتَقُولُ ⑦	هَلِ
جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا
				مِنْ مَزِيدٍ ⑧ ﴿٣٠﴾
				مزید (بھی ہے)

ضروری وضاحت

① قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **يَا** تخفیف کیلئے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔ ⑤ یہ پرپیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ب سے پہلے اگر **مَا** ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **ت** اور **ت** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی

جو دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾

(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے

ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے

(اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾

جو ڈر گیا رحمان سے بغیر دیکھے

اور آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ۔ ﴿33﴾

(کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ

یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾

ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا

اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾

اور ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

وَأُزِلْفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ

غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿31﴾

هَذَا مَا تُوْعَدُونَ

لِكُلِّ آوَابٍ

حَفِیْظٍ ﴿32﴾

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ بِالْغَيْبِ

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ ﴿33﴾

ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ط

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿34﴾

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ فِيهَا

وَلَدِينَا مَزِيدٌ ﴿35﴾

وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنْ قَرْنٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْجَنَّةُ : جنت، جنت الفردوس۔	مُنِيبٌ : انابت الی اللہ۔
لِلْمُتَّقِينَ : تقویٰ، متقی۔	ادْخُلُوهَا : داخل، دخول، داخلہ۔
بَعِيدٍ : بُعد، بعید، بعید از عقل۔	بِسَلَامٍ : سلام، سلامتی، سلامت۔
هَذَا : لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الْخُلُودِ : خالد، خلد بریں۔
تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید۔	مَزِيدٌ : زائد، مزید، زیادہ۔
حَفِیْظٍ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	أَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
خَشِيَ : خشیت الہی۔	قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِقَلْبٍ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	قَرْنٍ : قرون اولیٰ۔

وَ	أَزْلَفَتْ ^{①②}	الْجَنَّةَ ^②	لِلْمُتَّقِينَ	غَيْرَ بَعِيدٍ ^{③①}
اور	قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	(جو) دور نہیں (ہوگی)
هَذَا	مَا	تُوعَدُونَ ^③	لِكُلِّ آوَابٍ	
یہ (ہے)	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے تھے	ہر بہت رجوع کرنے والے کیلئے	
حَفِیْظٍ ^ج	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمَنَ	بِالْغَيْبِ
حفاظت کرنیوالے (کیلئے)	جو	ڈر گیا	رحمان (سے)	غیب سے (یعنی بغیر دیکھے)
وَ	جَاءَ	بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ^ل	ادْخُلُوهَا ^④	
اور	آیا	رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	(کہا جائے گا) سب داخل ہو جاؤ اس میں	
بِسَلَامٍ ^ط	ذَلِكَ	يَوْمَ الْخُلُودِ ^④	لَهُمْ ^⑤	مَا
سلامتی کے ساتھ	یہ	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	ان کے لیے (ہوگا)	جو
يَشَاءُونَ	فِيهَا	وَ	لَدَيْنَا	مَزِيدٌ ^⑤
وہ سب چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید (بھی ہے)
وَ	كَمْ	أَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِنْ قَرْنٍ ^⑥
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قویں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② ث فعل کے ساتھ اور ۴ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ث کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔ ③ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت و ا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ لَهُمْ میں ل دراصل ل تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے ل ہو جاتا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ زیادہ سخت تھے اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں

پس وہ خوب چلے پھرے شہروں میں

(کہ) کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟ ﴿36﴾

بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے

اس کے لیے جس کا کوئی (غور و فکر کرنے والا) دل ہو

یا وہ کان لگائے

اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔ ﴿37﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں

اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھواتک نہیں۔ ﴿38﴾

پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں

اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

هُمُ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا

فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ط

هَلْ مِنْ مَّحِيصٍ ﴿36﴾

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرَى

لِمَنْ كَانَ لَهُ قَلْبٌ

أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ

وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿37﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ﴿38﴾

وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُغُوبٍ ﴿38﴾

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

سِتَّةَ : صحاح ستہ، کتب ستہ۔

أَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

مَسَّنَا : مس کرنا۔

فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر و تحمل۔

يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

سَبِّحْ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔

بِحَمْدِ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔

أَشَدُّ : شدید، اشد، شدت۔

الْبِلَادِ : بلاد اسلامیہ، بلدیہ۔

لَذِكْرَى

قَلْبٌ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔

أَلْقَى : القاء کرنا

السَّمْعَ : سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔

شَهِيدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔

خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

هُمَّ	أَشَدُّ ^①	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوا	فِي الْبِلَادِ ^ط
وہ	زیادہ سخت (تھے)	اُن سے	پکڑنے میں	پس وہ سب خوب چلے پھرے	شہروں میں
هَلْ	مِنْ مَّحِيصٍ ^{②③}	إِنَّ	فِي ذَلِكَ ^④	لَذِكْرِي ^⑤	
کیا	کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟	بے شک	اس میں	یقیناً نصیحت (ہے)	
لِمَنْ	كَانَ ^⑥	لَهُ	قَلْبٌ	أَوْ	أَلْقَى السَّمْعَ ^⑦
(اس) کے لیے جو	ہو	اُس کا	دل	یا	وہ لگائے
وَ	هُوَ	شَهِيدٌ ^{③⑦}	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ ^⑤
اس حال میں کہ	وہ	حاضر (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا
وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا ^⑧	بَيْنَهُمَا	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ^ص
اور	زمین (کو)	اور	جو (کچھ)	اُن دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں
وَ	مَا ^⑧	مَسَّنَا	مِنْ لُغُوبٍ ^{②③}	فَاصْبِرْ	
اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں	
عَلَى مَا ^⑧	يَقُولُونَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ	
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ	

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ذَلِكَ کا ترجمہ کبھی وہ یا اُس اور کبھی یہ یا اس کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾

وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ

وَأَدْبَارَ السُّجُودِ ﴿٤٠﴾

وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٤١﴾

يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ط

ذَلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ﴿٤٢﴾

إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ

وَإِلَيْنَا الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

يَوْمَ تَشَقُّقُ الْأَرْضُ عَنْهُمْ

سِرَاعًا ط

سورج طلوع ہونے سے پہلے

اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿٣٩﴾

اور رات کے کسی حصے میں بھی پس اُسکی تسبیح کریں

اور سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)۔ ﴿٤٠﴾

اور توجہ سے سنیے جس دن پکارنے والا پکارے گا

قریب جگہ سے۔ ﴿٤١﴾

جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو یقین کے ساتھ

یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿٤٢﴾

پیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں

اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿٤٣﴾

جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی

اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلَ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
طُلُوعِ	: طلوع وغروب، مطلع۔
الشَّمْسِ	: شمس وقمر، شمسی تو انائی۔
الْغُرُوبِ	: غروب آفتاب، مغرب۔
الَّيْلِ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
فَسَبِّحْهُ	: تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
السُّجُودِ	: سجدہ، سجدے، مسجد۔
اسْتَمِعْ	: سمع و بصر، سماعت، محفل سماع۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُنَادِ، الْمُنَادِ	: ندائے ملت، منادی۔
الْخُرُوجِ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نُحْيِي	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
نُمِيتُ	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
إِلَيْنَا	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَشَقُّقُ	: شق الارض، واقعہ شق صدر۔
سِرَاعًا	: سریع الحركت، سرعت۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قَبْلَ	طُلُوعِ الشَّمْسِ	وَ	قَبْلَ	الْغُرُوبِ
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور	پہلے	غروب ہونے (سے)
وَ	مِنَ اللَّيْلِ ^①	وَ	فَسَبِّحْهُ ^②	أَدْبَارَ السُّجُودِ ^④
اور	رات (کے کسی حصے) میں	پس آپ تسبیح کریں اُسکی	اور	سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)
وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ	يُنَادِ ^③	الْمُنَادِ ^③	مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ^④
اور توجہ سے سنیے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	قریب جگہ سے
يَوْمَ	يَسْمَعُونَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ ^ط	
جس دن	وہ سب سنیں گے	تیز چیخ (کو)	حق (یقین) کے ساتھ	
ذَلِكَ ^⑤	يَوْمَ	الْخُرُوجِ ^④	إِنَّا نَحْنُ ^⑥	نُحْيِ
یہ	دن (ہوگا)	(قبروں سے) نکلنے کا	بیشک ہم ہی	ہم زندہ کرتے ہیں
وَ	نُمِيتُ	وَ	إِلَيْنَا	يَوْمَ
اور	ہم موت دیتے ہیں	اور	ہماری طرف	جس دن
تَشَقَّقُ ^⑦	الْأَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا	
پھٹ جائے گی	زمین	ان (پر) سے	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے	

ضروری وضاحت

① یہاں **مِنْ** کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔ ② لفظ کے شروع میں **فَ** کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ یہ دراصل **يُنَادِي** اور **الْمُنَادِي** تھا تخفیف کیلئے آخر سے **ي** گرائی گئی ہے۔ ④ قریب جگہ سے مراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آرہی ہے۔ ⑤ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ **إِنَّا** کے **نَا** اور **نَحْنُ** کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل **تَتَشَقَّقُ** تھا، آسانی کے لیے ایک **تَ** گر گئی ہے۔

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ ﴿٤٤﴾

یہ اکٹھا کرنا ہے ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿٤٤﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

ہم خوب جاننے والے ہیں (اس) کو جو

يَقُولُونَ

وہ (مشرک) کہتے ہیں

وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قَف

اور آپ ان پر ہرگز سختی کرنے والے نہیں

فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ

پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے

مَنْ يَخَافُ وَعَيْدِ ﴿٤٥﴾

(اے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿٤٥﴾

رُكُوعَاتُهَا 3

51 سُورَةُ الذُّرِّيَّةِ مَكِّيَّةٌ 67

آيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قسم ہے (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ ﴿١﴾

وَالذُّرِّيَّةِ ذُرُّوًّا ﴿١﴾

پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿٢﴾

فَالْحُمِلَتِ وِقْرًا ﴿٢﴾

پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿٣﴾

فَالْجَرِيَّتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿٤﴾

فَالْمُقَسَّمَتِ اَمْرًا ﴿٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِجَبَّارٍ : جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
 فَذَكِّرْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
 بِالْقُرْآنِ : قرآن پاک، اوراق قرآنی۔
 يَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
 وَعَيْدِ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
 فَالْحُمِلَتِ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
 فَالْمُقَسَّمَتِ : تقسیم، منقسم، قاسم۔
 اَمْرًا : امر، مامور، امور، آمر، امر ربی۔

حَشْرٌ : حشر، محشر، روز حشر، شافع محشر۔
 عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
 يَسِيرٌ : میسر۔
 اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
 بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
 يَقُولُونَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
 عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
 وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

ذَلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيرٌ ^①	نَحْنُ
یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان (ہے)	ہم
أَعْلَمُ ^②	بِمَا ^③	يَقُولُونَ	وَ ^④	
خوب جاننے والے (ہیں)	(اس) کو جو	وہ سب (مشرک) کہتے ہیں	اور	
مَا	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ^⑤	فَذَكِّرْ ^⑥
نہیں	آپ	ان پر	ہرگز سختی کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے
بِالْقُرْآنِ ^③	مَنْ	يَخَافُ	وَعِيدِ ^④	
(اس) قرآن کے ذریعے	(اسے) جو	وہ ڈرتا ہے	(میری) وعید (سے)	

رُكُوعَاتُهَا 3

51 سُورَةُ الذِّرِّيَّةِ مَكِّيَّةٌ 67

آيَاتُهَا 60

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَ ^④	الذِّرِّيَّةِ	ذَرَوًا ^①	فَالْحَمِلَتِ ^② وَقُرًّا ^③
قسم ہے	(مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی	اڑا کر	پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی
فَالْجُرِيَّتِ ^⑥	يُسْرًا ^③	فَالْمُقْسِمَتِ ^⑥	أَمْرًا ^④
پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے	پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی	کام کو

ضروری وضاحت

① **فَعِيلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں **ی** اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔
 ② اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ **پ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ④ **وَ** کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت **ب** سے پہلے **مَا** ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ⑥ لفظ کے شروع میں **ذ** کا ترجمہ **پس**، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

• کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

• نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے

بلاشبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو یقیناً سچا ہے۔ ﴿5﴾

اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)

ضرور واقع ہونے والا ہے۔ ﴿6﴾

قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ ﴿7﴾

بیشک تم یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو ﴿8﴾

اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکا یا جاتا ہے

جو بہکا یا گیا (روز ازل سے)۔ ﴿9﴾

مارے گئے اٹکل لگانے والے۔ ﴿10﴾

وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔ ﴿11﴾

وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا جزا کا دن۔ ﴿12﴾

جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔ ﴿13﴾

(کہا جائے گا) اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چھکو

إِنَّمَا تُوْعَدُونَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾

وَإِنَّ الدِّينَ

لَوَاقِعٌ ﴿6﴾

وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾

إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿8﴾

يُؤْفَكُ عَنْهُ

مَنْ أْفَكَ ﴿9﴾

قَتَلَ الْخَرْصُونَ ﴿10﴾

الَّذِينَ هُمْ فِي غَمْرَةٍ سَاهُونَ ﴿11﴾

يَسْأَلُونَ أَيَّانَ يَوْمِ الدِّينِ ﴿12﴾

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُونَ ﴿13﴾

ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ ط

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	قَتَلَ : قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
لَصَادِقٌ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يَسْأَلُونَ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔
لَوَاقِعٌ : واقع، وقوع پذیر، واقع نگار، وقوع۔	يَوْمٌ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔	النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
قَوْلٍ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذُوقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
مُخْتَلِفٍ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فِتْنَتَكُمْ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

إِنَّمَا ^①	تُوْعَدُونَ ^②	لَصَادِقٌ ^③	وَإِنَّ ^③	الدِّينَ
بلاشبہ جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً سچا (ہے)	اور بیشک	جزا (یا انصاف کا دن)
لَوَاقِعٌ ^③	وَ	السَّمَاءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ ^⑦	
ضرور واقع ہونے والا (ہے)	قسم ہے	آسمان (کی)	راستوں والے	
إِنَّكُمْ	لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ^③	يُؤْفَكُ ^②	عَنْهُ	
بیشک تم	یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو	وہ بہکا یا جاتا ہے	اس (قیامت) سے	
مَنْ	أُفِكَ ^④	قُتِلَ ^④	الْخَرِصُونَ ^⑩	
جو	بہکا یا گیا (روز ازل سے)	مارے گئے	سب اٹکل لگانے والے	
الَّذِينَ	فِي غَمْرَةٍ ^⑤	سَاهُونَ ^⑪	يَسْأَلُونَ	
جو	وہ سب	سب بھولے ہوئے (ہیں)	وہ سب پوچھتے ہیں	
أَيَّانَ	يَوْمِ الدِّينِ ^⑫	يَوْمَ	هُمْ ^⑤	
کب (ہوگا)	جزا کا دن	جس دن	وہ سب	
عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُونَ ^②	ذُوقُوا	فِتْنَتَكُمْ ^⑦	
آگ پر	وہ سب تپائے جائیں گے	(کہا جائے گا) سب مزہ چھکو	اپنی فتنہ پردازی کا	

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ ما عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں ما زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔ ② علامت ت اور ی پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ل اور اِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④ فَعْل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥ فِتْنَةٌ کا ایک معنی آزمانا اور پرکھنا ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔ ⑦ فِتْنَةٌ سے مراد آگ میں جلنا بھی ہے۔

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَسْتَعْجِلُونَ ﴿١٤﴾ یہ (وہی ہے) جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿١٤﴾

إِنَّ الْمُتَّقِينَ

بے شک متقی لوگ

فِي جَنَّتٍ وَعُيُونٍ ﴿١٥﴾

باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿١٥﴾

أَخِذِينَ مَا آتَاهُمْ رَبُّهُمْ ط

لینے والے ہوں گے (اے) جو ان کا رب انہیں دے گا

إِنَّهُمْ كَانُوا

بے شک وہ تھے

قَبْلَ ذَلِكَ مُحْسِنِينَ ﴿١٦﴾

اس سے قبل (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿١٦﴾

كَانُوا قَلِيلًا مِّنَ اللَّيْلِ مَا يَهْجَعُونَ ﴿١٧﴾

رات کے بہت کم حصے میں وہ سوتے تھے۔ ﴿١٧﴾

وَبِالْأَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُونَ ﴿١٨﴾

اور اوقات سحر میں وہ مغفرت طلب کرتے۔ ﴿١٨﴾

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

ان کے مالوں میں حق ہوتا ہے

لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ﴿١٩﴾

مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿١٩﴾

وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ

اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں

لِلْمُوقِنِينَ ﴿٢٠﴾

یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿٢٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هَذَا : لہذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔

تَسْتَعْجِلُونَ : عجلت، مہر معجل۔

الْمُتَّقِينَ : تقویٰ، متقی۔

أَخِذِينَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مُحْسِنِينَ : محسن، احسان، احسان مند۔

قَلِيلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔

الَّيْلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

بِالْأَسْحَارِ هُمْ : سحری، وقت سحر۔

يَسْتَغْفِرُونَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

أَمْوَالِهِمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

لِلسَّائِلِ : سوال، سائل، مسؤل، سوالات۔

الْمَحْرُومِ : محروم۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

آيَاتٌ : آیت، آیات قرآنی۔

لِلْمُوقِنِينَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

هَذَا	الَّذِي	كُنْتُمْ	بِهِ	تَسْتَعْجِلُونَ ^①	إِنَّ
یہ (وہی ہے)	جو	تم تھے	اس کو	تم سب جلدی مانگتے	بے شک
الْمُتَّقِينَ	فِي جَنَّتِ ^②	وَعُيُونِ ^③	أَخْذِينَ	مَا	
سب متقی	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	سب لینے والے (ہوں گے)	جو	
أَتَهُمْ ^③	رَبُّهُمْ ^④	إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَبْلَ ذَلِكَ	
دے گا انہیں	ان کا رب	بے شک وہ	وہ سب تھے	اس سے قبل (دنیا میں)	
مُحْسِنِينَ ^④	كَانُوا	قَلِيلًا	مِنَ اللَّيْلِ مَا ^⑤		
سب نیک کام کرنے والے	وہ سب تھے	بہت کم	رات کو		
يَهْجَعُونَ ^⑦	وَ	بِالْأَسْحَارِ ^⑧	هُمْ	يَسْتَغْفِرُونَ ^⑨	
وہ سب سوتے	اور	اوقات سحر میں	وہ سب	وہ سب مغفرت طلب کرتے	
وَ	فِي أَمْوَالِهِمْ ^⑩	حَقٌّ	لِّلسَّائِلِ	وَالْمَحْرُومِ ^⑪	
اور	ان کے مالوں میں	حق (ہوتا ہے)	مانگنے والے کا	اور محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا)	
وَ	فِي الْأَرْضِ	أَيُّ ^⑫	لِلْمُوقِنِينَ ^⑬		
اور	زمین میں	کئی نشانیاں (ہیں)	سب یقین کرنے والوں کے لیے		

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **اِسْتَدَّ** میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں **تَاوَرِي** کی وجہ سے شروع سے **اِ** گرا ہوا ہے۔ ② **اِت** اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **هُمَّ** یا **هَمْ** اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ **انہیں** اور اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ **انکا** یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں **مِن** کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں **مَا** زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی **بہت ہی کم**۔ ⑦ یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَفِي أَنْفُسِكُمْ ط

اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی

أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿21﴾

تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿21﴾

وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ

اور آسمان میں تمہارا رزق ہے

وَمَا تُوْعَدُونَ ﴿22﴾

اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾

فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی

إِنَّهُ لَحَقُّ

بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے

مِثْلَ مَا أَنْكُمْ تَنْطِقُونَ ﴿23﴾

جس طرح یقیناً تم بات کرتے ہو۔ ﴿23﴾

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے

ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ﴿24﴾

ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾

إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا

جب وہ داخل ہوئے اُس پر تو انہوں نے سلام کہا

قَالَ سَلَامٌ ج

اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو)

قَوْمٌ مُنْكَرُونَ ﴿25﴾

کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
تَنْطِقُونَ : منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
حَدِيثٌ : حدیث، تحدیثِ نعمت۔
ضَيْفٌ : ضیافت، دارلضایفہ۔
الْمُكْرَمِينَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
دَخَلُوا : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
فَقَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
سَلَامًا : تسلیم و رضا، سلامتی، سلام۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
أَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
فَلَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب۔
تُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
السَّمَاءِ : ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
لَحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

• کالارنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

و ^①	فِي أَنْفُسِكُمْ ^② ط	أَفَلَا ^③	تُبْصِرُونَ ^④ 21
اور	(خود) تمہارے نفسوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم سب دیکھتے؟
و ^①	فِي السَّمَاءِ ^②	و ^①	رِزْقِكُمْ ^②
اور	آسمان میں	اور (وہ بھی)	تمہارا رزق (ہے)
فَو ^①	رَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ	إِنَّهُ ^②	لَحَقُّ ^⑤ 22
پھر قسم ہے	آسمان کے رب کی اور زمین کے	بے شک یہ (بات اسی طرح)	یقیناً حق (ہے)
مِثْلَ مَا	أَنْتُمْ تَنْطِقُونَ ^⑥ ع 23	هَلْ	أَتَاكَ
جس طرح	یقیناً تم سب بات کرتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس
حَدِيثُ	ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ^⑦ م 24	إِذْ	
خبر	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی	جب	
دَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَقَالُوا	سَلَامًا ^ط
وہ سب داخل ہوئے	اُس پر	تو انہوں نے کہا	سلام
قَالَ	سَلَامٌ ^ج	قَوْمٌ ^⑧	مُنْكَرُونَ ^⑨ ج 25
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	(دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں)	سب اجنبی

ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں کُم کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ③ جب ا کے بعد و یا ف ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے ز بر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ شروع میں ت تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ کُم اور ت دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑦ ضَيْف واحد کا لفظ ہے مگر یہ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

پھر چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کی طرف

پس موٹا تازہ بچھڑا لایا۔ ﴿26﴾

پھر قریب کیا سے ان کی طرف

اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں۔ ﴿27﴾

تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا

انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور خوشخبری دی اُسے

ایک بڑے علم والے لڑکے کی۔ ﴿28﴾

پھر آگے بڑھی اُس (ابراہیم علیہ السلام) کی بیوی حیرت میں

پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے) اپنے چہرے پر

اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔ ﴿29﴾

انہوں نے کہا اسی طرح کہا ہے تیرے رب نے

بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔ ﴿30﴾

فَرَاغٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ

فَجَاءَ بِعَجَلٍ سَمِينٍ ﴿26﴾

فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ

قَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿27﴾

فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ط

قَالُوا لَا تَخَفْ ط وَبَشْرُوءٌ

بِعِلْمٍ عَلِيمٍ ﴿28﴾

فَأَقْبَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ﴿29﴾

قَالُوا كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ ط

إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	أَهْلِهِ	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہل بیت۔
بَشْرُوءٌ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	فَقَرَّبَهُ	: قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
عَلِيمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔	إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ، قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَذَلِكَ	: کالعدم، کما حقہ۔	تَأْكُلُونَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	خِيفَةً	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
		لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلارنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَرَاغٌ ^①	إِلَىٰ أَهْلِهِ	فَجَاءَ ^①	بِعَجَلٍ سَمِينٍ ^②
پھر چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	پس آیا	موٹے تازے بچھڑے کے ساتھ
فَقَرَّبَهُ ^①	إِلَيْهِمْ	قَالَ	آ لَا تَأْكُلُونَ ^②
پھر قریب کیا اُسے	اُن کی طرف	کہا	کیا نہیں تم سب کھاتے
فَأَوْجَسَ ^①	مِنْهُمْ	خَيْفَةً ^②	قَالُوا لَا تَخَفْ ^③ وَ
تو اُس نے محسوس کیا	اُن سے	خوف	اُنہوں نے کہا تو نہ ڈر اور
بَشْرُوهُ ^④	بِغُلْمٍ	عَلِيمٍ ^②	فَأَقْبَلَتْ ^① امْرَأَتُهُ
اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے	پھر آگے بڑھی اُس کی بیوی
فِي صَرَّةٍ ^②	فَصَكَّتْ ^①	وَجْهَهَا ^⑤	وَ قَالَتْ ^②
حیرت میں	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے)	اپنے چہرے پر	اور کہا
عَجُوزٌ	عَقِيمٌ ^②	قَالُوا	كَذَلِكَ ^⑥ لَا
(میں تو) بوڑھی	بانجھ (ہوں)	اُنہوں نے کہا	اسی طرح
قَالَ	رَبُّكَ ^⑦	إِنَّهُ	الْعَلِيمُ ^③
کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	ہی بہت حکمت والا (ہے)

ضروری وضاحت

① ف کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ت کو زیر دیتے ہیں۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ علامت وا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑤ ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے۔ ⑥ یہ کذٰلک ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ کذٰلک ہو گیا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں ک کا ترجمہ تیرا یا اپنا ہوتا ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی ایک صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان